Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI • Postal Registration No. RN/256/2018-20

TN No.01

روزنامہ تنیم رانچی

تنیم نیوز

تنیم न्यूज़

Taneem News

Ranchi - Wednesday- 16 -10-2024 // R.N.I. No JHAURD/2011/44753 // Price Rs.2/- // Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com // Vol. 14 280 Page 8 // رانچی بدھ / 16 اکتوبر/12 / ربیع الثانی / ۱۴۴۵ھ

# جھارکھنڈ اور مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کا بجا بگل

## الیکشن کمیشن نے کیا تاریخ کا اعلان، مہاراشٹر میں 20 نومبر کو، جھارکھنڈ میں دو مراحل میں 13 اور 20 کو ووٹنگ، 23 نومبر کو نتائج کا اعلان

نئی دہلی 15 اکتوبر (نمائندہ) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے منگل کو مہاراشٹر اور جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا۔ مہاراشٹر میں 288 اسمبلی سیٹوں کے لیے ووٹنگ ایک ہی مرحلے میں 20 نومبر کو ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی۔ وہیں، جھارکھنڈ میں دو مراحل میں انتخابات ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا، ''جھارکھنڈ کی 81 اسمبلی سیٹوں کے لیے دو مراحل میں ووٹنگ ہوگی۔ پہلے مرحلے کے لیے 13 نومبر کو اور دوسرے مرحلے کے لیے 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے، جبکہ نتائج کا اعلان 23 نومبر کو کیا جائے گا۔'' الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے ایک لاکھ سے زائد پولنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ایس سی آئی دونوں ریاستوں میں شمولیت پر مبنی اور قابل رسائی انتخابات کے ذریعے ووٹنگ کے ایک بھوار تجربے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ راجیو کمار نے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں 63.9 کروڑ ووٹر ریاستوں میں شمولیت پر مبنی اور قابل رسائی انتخابات کے ذریعے ووٹنگ کے ایک بھوار تجربے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ راجیو کمار نے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں 63.9 کروڑ ووٹر ڈالیں گے، جن میں 97.4 کروڑ مرد ووٹر ہیں، جبکہ 66.4 کروڑ خواتین ووٹر ہیں۔ اس کے علاوہ 85.1 کروڑ نوجوان ووٹروں کی عمر 20 سے 29 سال کے درمیان ہے۔ اس کے ساتھ ہی 93.20 لاکھ ووٹر پہلی بار ووٹنگ میں حصہ لیں گے۔ 43.12 لاکھ ووٹرز کی عمر 85 سال سے زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرانس جینڈر ووٹرز کی تعداد 6031 ہے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا، جھارکھنڈ میں ووٹروں کی کل تعداد 6.2 کروڑ ہے، جس میں 31.1 کروڑ مرد اور 29.1 کروڑ خواتین ووٹر ہیں۔ پہلی بار ووٹ دینے والوں کی تعداد 84.11 لاکھ ہے۔ جھارکھنڈ میں اس بار 29562 پولنگ اسٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا بھی اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ 15 ریاستوں میں 48 اسمبلی سیٹوں اور دو پارلیمانی سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار پریس کانفرنس کرتے ہوئے۔

## ایس سی او اجلاس میں شرکت کے لیے پاکستان پہنچے وزیر خارجہ

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) وزیر خارجہ جے شنکر ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف گورنمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے ہیں۔ وہ شنگھائی تعاون تنظیم کے ممبر ممالک کے استقبال کے لیے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی طرف سے دیئے گئے عشائیے میں شرکت کریں گے۔ 9 سال میں کسی ہندوستانی وزیر خارجہ کا یہ پہلا دورہ پاکستان ہے۔ سابق وزیر خارجہ، آنجہانی سشما سوراج، 2015 میں افغانستان پر ایک سیکورٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے اسلام آباد آئی تھیں۔ ہندوستانی وفد کو لے کر ہندوستانی فضائیہ کا طیارہ راولپنڈی کے نور خان ایئربیس پر اترا۔ ہندوستان نے مسلسل کہا ہے۔

# عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری آج

سری نگر: جموں و کشمیر میں بدھ کو نئی حکومت بن جائے گی۔ نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ 16 اکتوبر کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد نے 48 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عمر عبداللہ کو حکومت بنانے کی دعوت دی ہے۔ عمر عبداللہ نے لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے موصول ہونے والے دعوت نامہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا ہے۔ حلف برداری کی تقریب 16 اکتوبر کو صبح 11.30 بجے شروع ہوگی۔ عمر عبداللہ کو گزشتہ ہفتے ہونے والی اتحاد کی میٹنگ میں مقننہ پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا تھا۔ نیشنل کانفرنس کانگریس (6 اور سی پی ایم (1 کے علاوہ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے مہراج ملک اور پانچ آزاد امیدواروں - پیاری لال شرما، ستیش شرما، چوہدری محمد اکرم، ڈاکٹر راميشور سنگھ اور مظفر کے علاوہ 42 سیٹیں جیت کر سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری۔ اقبال خان نے بھی تائید کی۔

# ایگزٹ پول پر خود معائنہ ضروری، ای وی ایم مکمل طور پر محفوظ: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ایگزٹ پولز پر خود کا جائزہ لینے اور ذمہ داری سے کام کرنے کی ضرورت ہے اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کے سلسلے میں اٹھائے گئے سوالات بے بنیاد ہیں اور ای وی ایم مکمل طور پر محفوظ ہیں چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے آج یہاں نرواچن سدن میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ایگزٹ پول کا کوئی مطلب نہیں ہے اور جو رجحانات گنتی کے دن نظر آتے ہیں وہی آنا شروع ہو جائیں گے جیسے ہی ووٹوں کی گنتی شروع ہوتی ہے وہ ایگزٹ پول کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں ابتدائی طور پر ٹی وی چینلز نے جو ٹرینڈز دیئے ہیں وہ بالکل بے بنیاد ہیں۔

# انتخابات کے اعلان سے بی جے پی پہلے ہی باخبر، الیکشن کمیشن حکومت کی کٹھ پتلی! جے ایم ایم کا سنگین الزام

رانچی 15 اکتوبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن آج جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرنے والا ہے لیکن اس سے قبل جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن (ای سی) پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ جے ایم ایم کے سینئر رہنما منوج پانڈے نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی پہلے سے ہی انتخابات کی تاریخوں سے باخبر تھی اور الیکشن کمیشن حکومت کے اشاروں پر کام کر رہا ہے۔ منوج پانڈے نے ایک بیان میں کہا، ''ہم ہمیشہ انتخابات کے لیے تیار رہتے ہیں لیکن آج انتخابات کی

تاریخوں کا اعلان ہونے والا ہے اور بی جے پی کے رہنماؤں کو اس کی اطلاع کل ہی مل گئی تھی۔ یہ ایک نہایت سنگین معاملہ ہے۔ کیا الیکشن کمیشن بی جے پی کے اشاروں پر کام کر رہا ہے؟ کل ہمانتا بسوا سرما نے ایک بیان میں پہلے ہی کہا تھا کہ انتخابات کی تاریخ کا اعلان آج ہونے والا ہے۔ یہ بہت تشویشناک ہے کہ الیکشن کمیشن کو اس قدر بی جے پی کی کٹھ پتلی بنا دیا گیا ہے۔'' خیال رہے کہ جھارکھنڈ میں تمام 81 اسمبلی نشستوں پر انتخابات ہونے ہیں اور ریاستی اسمبلی کا موجودہ دور 5 جنوری 2025 کو ختم ہو رہا ہے۔

# مہاراشٹر میں مہایوتی کا انتخابی مستقبل تاریک: جے رام رمیش

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن آج سہ پہر 3:30 بجے دو ریاستوں کے انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرنے جا رہا ہے، اس سے پہلے کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر بی جے پی حکومت اور ان کی اتحادی جماعتوں پر سخت حملہ کیا ہے۔ ان کی پوسٹ میں خاص طور پر مہاراشٹر حکومت کی جانب سے مبینہ طور پر بڑے کاروباری گروپوں کو زمین اور دیگر وسائل کی فراہمی کو ہدف بنایا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں واضح طور پر اڈانی گروپ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ''مہاراشٹر میں بی جے پی کی اتحادی حکومت اس بات سے اچھی طرح واقف ہے کہ وہ انتخابات میں واپس اقتدار میں نہیں آئے گی اور اسی وجہ سے وہ آخری دنوں میں عوامی مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے بڑے کاروباری گروپوں کو تحفے دینے میں مصروف ہے۔''

# وقف جے پی سی: اپوزیشن ممبران نے کیا اجلاس کا بائیکاٹ

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) اپوزیشن جماعتوں کے کئی ارکان پارلیمنٹ نے وقف ترمیمی بل 2024 پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ ارکان نے بی جے پی کے ایک رکن پر توہین آمیز تبصرہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ کمیٹی قواعد کے مطابق کام نہیں کر رہی۔ یہ قبول نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کو بتا دیں، کمیٹی وقف بل کے حوالے سے ملک بھر کے لوگوں سے تجاویز مانگ رہی ہے۔ مختلف شہروں میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت کا انعقاد ہوا۔ قبل ازیں وقف (ترمیمی) بل 2024 پر بحث کے لیے پیر کو ایک میٹنگ ہوئی۔ منگل کو منعقدہ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں شریک اپوزیشن ارکان بشمول کلیان بنرجی، گورو گوگوئی، اے راجہ، محمد عبداللہ اور اروند ساونت، غصے میں واک آؤٹ کر گئے۔ تاہم تقریباً ایک گھنٹہ دور رہنے کے بعد اپوزیشن کے کئی ارکان پارلیمنٹ دوبارہ اجلاس میں شامل ہو گئے۔

# بابا صدیقی قتل کیس: ملزمین کے دو معاون گرفتار

ممبئی 15 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی کرائم برانچ پولیس نے بابا صدیقی قتل کیس میں اتر پردیش کے بہرائچ سے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ایک کی شناخت ہریش کمار بلکرم (23 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق پونے میں سکریپ کی دکان تھی اور بابا صدیقی قتل کیس میں گرفتار مفرور ملزم شیوکمار دھرم راج کشیپ اور کرتا تھا۔ پولیس کا کہنا ہریش کی دکان پر کام ہے کہ ہریش نے کچھ دن پہلے دونوں کو نئے موبائل فون دیے تھے۔ پولیس کا ماننا ہے کہ ہریش کو اس واقعے کے بارے میں پہلے سے ہی سب کچھ معلوم تھا۔ ممبئی پولیس نے کہا کہ انہیں شبہ ہے کہ ہریش بھی اس سازش کا حصہ ہے اور اسی نے شوٹروں کو رقم اور دیگر مدد فراہم کی تھی۔ فی الحال کیس کی تفتیش جاری ہے۔

# انڈیا موبائل کانگریس: ہم 6 جی پر کام کر رہے ہیں: پی ایم مودی

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2024 انڈیا موبائل کانگریس کا افتتاح کیا اور اس سے خطاب کرتے ہوئے ٹیکنالوجی کی دنیا میں ہندوستان کی بہت سی کامیابیوں کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ کس طرح 2014 تک ہندوستان میں صرف 2 موبائل مینوفیکچرنگ یونٹس تھے، لیکن اب 200 سے زائد ہیں، جس کی وجہ سے موبائل فون کی قیمت میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، آج ہندوستان معیاری خدمات پر بہت زیادہ توجہ دے رہا ہے۔ ڈبلیو ٹی ایس اے پوری دنیا کو طاقتور بنانے کی بات کرتا ہے۔ آئی ایم سی پوری دنیا کو جوڑنے کا کام کرتا ہے۔ ہندوستان دنیا کو تنازعات سے نکال کر دنیا کو جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جب مقامی اور عالمی اتحاد، یہ پوری دنیا پر اثر انداز ہوتا ہے، لیکن یہ امیر اور غریب کے درمیان فرق کو ختم کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ میں مدد کر رہا ہوں۔

# کانپور میں دردناک سڑک حادثہ، ایک ہی محلہ کے 5 لوگوں کی موت

کانپور 15 اکتوبر (یو این آئی) کانپور کے ایک دردناک سڑک حادثہ میں ایک ہی محلہ کے 5 لوگوں کی موت سے سنگواں علاقہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ کلیجے کے ٹکڑے اور آنکھوں کے تاروں کا جب آخری دیدار ہوا تو پورا محلہ رو پڑا۔ واضح ہو کہ پنکی حادثے میں پیر کو کار پر سوار پی ایس آئی ٹی کے 4 طلبا اور ڈرائیور سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ دیر شام پوسٹ مارٹم کے بعد سبھی لاشیں گھر پہنچی تو اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہو گیا۔ منگل کی صبح سب سے پہلے ستیش، پرتیک اور گریما کی آخری رسوم ادا کی گئی، اس کے بعد ڈرائیور وجے اور طالبہ آیوشی کو آخری رسوم کی ادائیگی کے لیے لے جایا گیا۔ واضح ہو کہ دسہرے پر تین دن کی چھٹی کے بعد پیر کو کالج جا رہے تھے۔

# کینیڈا کی خالصتانی گردی۔ جس نے ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات کو بدترین سطح پر پہنچایا

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے آج کینیڈا کے سفیر اور اس کے چھ اہلکاروں کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ یہی نہیں کینیڈا میں کام کرنے والے اس کے سفیر اور دیگر حکام کو بھی واپس آنے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ یہ سب کیوں ہوا؟ اس کا آسان جواب دہشت گرد نجار کے قتل کے بعد پیدا ہونے والی کشیدگی ہے۔ لیکن اس کے پیچھے بنیادی وجہ کینیڈا کی طرف سے سالوں سے خالصتانی دہشت گردوں کی مدد اور ہندوستان کے مفادات کو نظر انداز کرنا ہے۔ خالصتان کی محبت میں نہ صرف کینیڈا نے ہندوستانیوں کی جان لی بلکہ دنیا کے کئی شہریوں کی جانیں بھی لے لی ہیں۔ یہ 1985 کی بات ہے۔ 23 جون 1985 کو کنشک پر سوار 86 بچوں سمیت 329 افراد کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ اپنی زندگی کے آخری سفر پر روانہ ہو چکے ہیں۔ اچانک جہاز میں دھماکہ ہوا اور سب کچھ تباہ ہو گیا۔ خالصتانی دہشت گردوں کے خلاف الزامات لگائے گئے اور اسے آپریشن بلیو سٹار کا جواب سمجھا گیا لیکن انسانی حقوق پر فخر کرنے والا کینیڈا آج تک اس واقعے کے کسی ملزم کو سزا نہیں دے سکا اور نہ ہی اس کی تحقیقات مکمل کر سکا ہے۔ اس وقت کی وزیر اعظم ہند اندرا گاندھی نے خود کینیڈا کے اس وقت کے وزیر اعظم اور جسٹن ٹروڈو کے والد پیری ٹروڈو کو دہشت گردی کے اس خطرے سے خبردار کیا تھا۔ لیکن انہوں نے اس معاملے کو نظر انداز کر دیا اور اس کے نتائج پوری دنیا نے دیکھے۔ یہ پنجاب میں خالصتان کے حوالے سے دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کا دور تھا۔ کینیڈا اس کی تشہیر کر رہا تھا۔ اس کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ تھا۔ بھارت کینیڈا کو اس معاملے سے دور رہنے اور اس کی سالمیت کا احترام کرنے کا کہہ رہا تھا، لیکن کینیڈا اپنی انا میں مگن تھا۔ رفتہ رفتہ ہندوستان میں خالصتان کا مطالبہ دم توڑ گیا اور کینیڈا اور پاکستان جیسے کچھ ممالک میں یہ بھگوڑوں اور مجرموں کی فلاح و بہبود کا منتر بن گیا۔ اس کے بعد 2023 آیا۔ اس سال مارچ میں ہندوستان نے کینیڈا میں ہندوستانی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کے باہر خالصتان کے حامیوں کے احتجاج کی وجہ سے کینیڈین ہائی کمشنر کو طلب کیا تھا۔ اسی وقت ہندوستان کے پنجاب میں خالصتان کے حامی امرت پال سنگھ کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کی

# منی پور تشدد: نئی دہلی میں میتئی، کُکی اور زو نگار رہنماؤں کی اہم ملاقات

نئی دہلی 15 اکتوبر (یو این آئی) منی پور میں ایک سال سے جاری نسلی تشدد کے تناظر میں آج نئی دہلی میں ایک اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں میتئی، کوکی، اور زو کمیونٹی کے منتخب نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس مرکزی حکومت کے وزارت داخلہ کی نگرانی میں ہوگا، جس کا مقصد ریاست میں امن بحال کرنا اور جاری تنازعات کا حل تلاش کرنا ہے۔ منی پور میں گزشتہ ایک سال کے دوران تشدد کے واقعات میں دو سو سے زائد لوگوں کی جانیں جا چکی ہیں، جبکہ ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ تشدد منی پور میں دو بڑی نسلی برادریوں کے درمیان جاری تنازع کے نتیجے میں بڑھا، جس میں میتئی اور کُکی برادریاں شامل ہیں۔

# پاکستان کی نیوزی لینڈ کے ہاتھوں بھاری شکست

# ہندوستانی ٹیم کو زبردست دھچکا، ورلڈ کپ سے باہر

نئی دہلی: خواتین کے ٹی ٹوینٹی عالمی کپ 2024 میں کل یعنی 14 اکتوبر کو ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بری خبر سامنے آئی۔ پاکستانی خواتین ٹیم کو نیوزی لینڈ کے خلاف عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم اور پاکستان دونوں سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم 8 سال بعد یعنی 2016 کے بعد پہلی بار گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکی ہے۔ خواتین ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے گروپ اے سے آسٹریلیا کے بعد اب نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ گروپ اے میں بھارت، پاکستان اور سری لنکا بھی شامل تھے۔ اگر پاکستان جیت جاتا تو ہندوستانی ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے زیادہ امکانات تھے۔ لیکن اب یہ خواب ٹوٹ چکا ہے۔ دوسری جانب گروپ بی سے انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ اس وقت سیمی فائنل کی دوڑ میں ہیں۔ ہندوستانی ٹیم خواتین کے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 کے گروپ مرحلے میں 4 میں سے صرف 2 میچ جیت سکی اور تیسرے نمبر پر رہی۔ اسے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے شکست دی جبکہ ہندوستانی ٹیم نے سری لنکا اور پاکستان کو شکست دی۔ واضح رہے کہ گروپ اے کا آخری میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دبئی میں ہوا۔ اس میچ میں کیوی یعنی نیوزی لینڈ ٹیم نے 110 رنز بنائے تھے۔ جواب میں پاکستانی ٹیم 11.4 اوورز میں 56 رنز تک سمٹ گئی۔ اس طرح کیوی ٹیم نے یہ میچ 54 رنز سے جیت لیا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں پاکستانی ٹیم مکمل طور پر بکھر گئی۔ پاکستان کی جانب سے کپتان فاطمہ ثنا نے سب سے زیادہ 21 رنز بنائے۔ جبکہ منیبہ علی نے 15 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ کوئی اور بلے باز ڈبل فگر کو نہیں چھو سکا۔ پاکستان کے چار کھلاڑی اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے امیلیا کیر نے 14 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے سوزی بیٹس (28)، بروک ہالیڈے (22) اور کپتان سوفی ڈیوائن (19) کی اننگز کی بدولت 6 وکٹوں پر 110 رنز بنائے تھے۔

## آسٹریلیا کے بعد اب نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا

پاکستانی خواتین ٹیم کو نیوزی لینڈ کے خلاف عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نتیجے کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم اور پاکستان دونوں سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں۔ گروپ اے میں بھارت، پاکستان اور سری لنکا بھی شامل تھے۔ اگر پاکستان جیت جاتا تو ہندوستانی ٹیم کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے زیادہ امکانات تھے۔ لیکن اب یہ خواب ٹوٹ چکا ہے۔ دوسری جانب گروپ بی سے انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ اس وقت سیمی فائنل کی دوڑ میں ہیں۔ ہندوستانی ٹیم خواتین کے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 کے گروپ مرحلے میں 4 میں سے صرف 2 میچ جیت سکی اور تیسرے نمبر پر رہی۔ اسے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے شکست دی جبکہ ہندوستانی ٹیم نے سری لنکا اور پاکستان کو شکست دی۔

# ہندوستانی جونیئر مرد ہاکی ٹیم سلطان آف جوہر کپ کے لیے ملیشیا روانہ

بنگلورو: ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم 12ویں سلطان آف جوہر کپ میں شرکت کے لیے پیر کی دیر رات ملیشیا کے لیے روانہ ہوئی۔ 19 اکتوبر سے 26 اکتوبر تک شروع ہونے والے اس مقابلے میں ہندوستان کا مقابلہ میزبان ملیشیا، جاپان، برطانیہ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ نئے مقرر کردہ ہیڈ کوچ پی آر شری جیش ملیشیا میں ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ عامر علی کپتان اور روہت ان کے نائب ہوں گے۔ ہندوستان اپنی مہم کا آغاز 19 اکتوبر کو جاپان کے خلاف کرے گا، اس کے بعد 20 اکتوبر کو گریٹ برٹین سے مقابلہ کرے گا۔ ایک دن کے آرام کے بعد ہندوستان کا مقابلہ 22 اکتوبر کو میزبان ملیشیا سے ہوگا، اس کے بعد 23 اکتوبر کو آسٹریلیا سے مقابلہ ہوگا۔ 25 اکتوبر کو گروپ مرحلے کے آخری میچ میں ہندوستان کا مقابلہ نیوزی لینڈ سے ہوگا اور وہ 26 اکتوبر کو فائنل میں پہنچنے کے لیے پول میں سرفہرست دو ٹیموں میں جگہ بنانے کی امید کرے گا۔ کپتان عامر علی نے ٹورنامنٹ کے بارے میں کہا، ''ٹیم نئے ہیڈ کوچ پی آر شری جیش کی قیادت میں اچھی ٹریننگ کر رہی ہے اور ہم ان کے ساتھ اپنا پہلا ٹورنامنٹ کھیلنے کے لیے پرجوش ہیں۔ پچھلی بار ہم جرمنی سے ہارنے کے بعد اپنے خطاب کا دفاع کرنے میں ناکام رہے تھے لیکن اس بار ہم مقابلے میں کسی بھی ٹیم کا مقابلہ کرنے کے لیے بہتر اور تیار ہیں۔''

# کملا ہیرس کا نظریہ ہمیں متحد کرتا ہے، یہ پوری دنیا کے لیے اہم ہے: اے آر رحمان

امریکی صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹک امیدوار اور ریپبلکن امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان کانٹے کی ٹکر چل رہی ہے۔ اس درمیان ہندوستانی نژاد کملا ہیرس کو آسکر ایوارڈ یافتہ معروف موسیقار اے آر رحمان کا ساتھ ملا ہے۔ انہوں نے امریکی نائب صدر کملا ہیرس کے انصاف پر مبنی دنیا کے نظریہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ویژن سبھی کے لیے تحریک ہے۔ اے آر رحمان نے اپنے ان خیالات کا اظہار پہلے سے ریکارڈ شدہ پرزینٹیشن میں انڈیا سپورا کے بانی ایم آر رنگاسوامی سے ایک بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا ہم میں سے کسی ایک کو آگے بڑھ کر قیادت کرتے دیکھنا قابل تحریک ہے اور یہ بہت اچھا ہوگا کہ کوئی خاتون صدر بنیں گی اور ہم سبھی سے انہیں بھرپور توانائی اور محبت ملے گی۔'' اے آر رحمان نے کہا کہ کملا ہیرس کا نظریہ قابل تعریف ہے جو ہمیں منقسم کرنے کے بجائے متحد کرتا ہے، اس پر ذہن مرکوز کرنے میں ان کی دلچسپی ایک پیغام ہے جو نہ صرف امریکہ کے لیے بلکہ پوری دنیا کے لیے بھی بہت اہم ہے۔ ایک ساتھی جنوبی ایشیائی نسل شخص کے طور پر مجھے دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کے ان کے عزم پر فخر ہے۔ میں کملا ہیرس کو پہلی خاتون صدر بننے کا انتظار کر رہا ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی نژاد 59 سالہ کملا ہیرس کی ماں چنئی سے امریکہ گئیں اور ان کے والد جمائیکا سے وہاں پہنچے تھے۔ اے آر رحمان نے کہا "یرو یرو یرو نجل پلامی کنڈو یرو ×× نغمہ دنیا کی سبھی خواتین، خاص طور پر نائب صدر کو وقف ہے۔ یہ نغمہ خاص طور پر کملا جی کے لیے، آپ کے لیے وقف ہے۔ اس دوران انہوں نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ ریکارڈ شدہ پرزینٹیشن سے پہلے رنگاسوامی نے کہا "آپ اور ہم سبھی کافی پرجوش ہیں۔ ہم آپ کی موسیقی سننے کے لیے انتظار نہیں کر سکتے ہیں"۔ واضح ہو کہ اے آر رحمان نے ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے جئے ہو ×× جیسے کئی مقبول نغموں کی ریکارڈنگ کی ہے۔

# پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کیلئے ہیڈ اور مارش کو آرام

نئی دہلی: ٹریوس ہیڈ اور مچل مارش کو پاکستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے آسٹریلیا کی 14 رکنی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ دونوں بلے بازوں کو پیٹرنٹی بنیادوں پر چھٹی دی گئی ہے، یعنی نوجوان کھلاڑی جیک فریزر میک گرک کو آرڈر کے اوپری حصے میں ایک اور موقع ملے گا۔ میٹ شارٹ، جنہوں نے حالیہ برطانیہ کے دورے پر وائٹ بال فارمیٹس میں متاثر کیا، آسٹریلیا کے لیے دوسرے ماہر اوپننگ بلے باز بننے کے لئے تیار ہیں۔ اس سیریز میں پیٹ کمنس کی واپسی بھی ہو رہی ہے، جنہوں نے 19 نومبر 2023 کو احمد آباد میں ورلڈ کپ فائنل کے بعد سے ون ڈے فارمیٹ نہیں کھیلا ہے۔ 31 سالہ کمنس کے ساتھ فاسٹ باؤلر جوش ہیزل ووڈ اور مچل اسٹارک کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، یہ تینوں 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل کے بعد پہلی بار ایک ساتھ کھیلنے کے لئے تیار ہیں۔ مارکس اسٹوئنس کیمرون گرین کی چوٹ کے باعث دوبارہ اسکواڈ میں شامل ہو گئے ہیں جو کمر کی تکلیف کے باعث باضابطہ طور پر آسٹریلوی موسم گرما سے باہر ہو گئے ہیں۔ سرجری کے باعث آل راؤنڈر چھ ماہ تک کھیل سے باہر ہونے جا رہے ہیں۔ گرین کی چوٹ نے اسٹوئنس کو اس فارمیٹ میں ایک اور موقع فراہم کیا ہے جس میں وہ 2023 ورلڈ کپ کے بعد سے نہیں کھیلے ہیں۔ تاہم، انہیں ایرون ہارڈی کی طرف سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا، جنہوں نے وائٹ بال فارمیٹس میں برطانیہ کا بہت کامیاب دورہ کیا۔ ون ڈے سیریز کا آغاز 4 نومبر کو میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں ہوگا، جس کے بعد ایڈیلیڈ اوول (8 نومبر) اور پرتھ کے آپٹس اسٹیڈیم (10 نومبر) میں میچ کھیلے جائیں گے۔ پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لئے آسٹریلیائی ٹیم اس طرح ہے: پیٹ کمنس (کپتان)، شان ایبٹ، کوپر کونولی، جیک فریزر میک گرک، آرون ہارڈی، جوش ہیزل ووڈ، جوش انگلیس، مارنس لبوشین، گلین میکسویل، میتھیو شارٹ، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس، ایڈم زمپا۔

# ہندوستانی خواتین ٹیم نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کھیلے گی، بی سی سی آئی نے کیا شیڈول کا اعلان

نئی دہلی: بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستانی خواتین ٹیم کی آئندہ تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے شیڈول کا اعلان کیا۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم اس وقت متحدہ عرب امارات میں منعقد ہونے والا آئی سی سی خواتین کا T20 ورلڈ کپ کھیل رہی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کے بعد وہ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کھیلے گی۔ بی سی سی آئی کے مطابق تین میچوں کی سیریز کے یہ تینوں میچ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ یہ سیریز آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔

**تین میچوں کی ون ڈے سیریز کا شیڈول:**

پہلا میچ - 24 اکتوبر - نریندر مودی اسٹیڈیم دوسرا میچ - 27 اکتوبر - نریندر مودی اسٹیڈیم تیسرا میچ - 29 اکتوبر - نریندر مودی اسٹیڈیم۔

# بی پی ایل کے آئندہ ایڈیشن کے لیے چٹاگانگ کنگز میں شامل ہوئے شکیب الحسن

ڈھاکہ: شکیب الحسن بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کے آئندہ ایڈیشن کے لیے چٹاگانگ کنگز میں شامل ہو گئے ہیں۔ گزشتہ سال شکیب نے رنگپور رائیڈرز کے ساتھ دو سال کا معاہدہ کیا تھا، لیکن بعد میں دونوں فریق باہمی سمجھوتے سے الگ ہو گئے تھے۔ فارچیون بریشال نے رشاد حسین کو منتخب کیا، لیکن ایسا تب ہوا جب 40 دیگر کرکٹرز کو فرنچائزی کے ذریعہ پہلے ہی منتخب کیا جا چکا تھا۔ شاید، فرنچائزی رشاد کو لینے میں ہچکچاہٹ کا شکار تھی کیونکہ اس سیزن کی بگ بیش لیگ کے لیے ہوبارٹ ہریکینز کے منتخب ہونے کے بعد ان کی دستیابی قدرے غیر واضح ہے۔ بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسین شانتو بھی دیر سے معاہدہ کیا تھا، بریشال نے انہیں پھر سے شامل کیا۔ مشرف مرتضیٰ کو گروپ بی میں رکھے جانے سے کچھ لوگوں کی بھنویں تن گئیں کیونکہ انہوں نے پچھلے سیزن میں اچھا مظاہرہ نہیں کیا تھا۔ حالانکہ انہیں سلہٹ اسٹرائیکرز کے ذریعہ منتخب کیا گیا تھا جس کے لیے وہ بی پی ایل کے گزشتہ دو ایڈیشنز میں نظر آئے تھے۔ پلیئرز ڈرافٹ کے حوالے سے کافی غیر یقینی صورتحال تھی جو بالآخر پیر (14 اکتوبر) کو ڈھاکہ میں ہوئی۔ بی سی بی کے صدر فاروق احمد نے ڈرافٹ تیار ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ فاروق نے کہا، ''ہم سب کافی غیر یقینی صورتحال میں تھے۔ مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ کتنی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس میں بہت محنت لگی۔ میری بی پی ایل ٹیم نے بھی اس پر کام کیا۔

# کامیڈین اتل پرچورے کا کینسر کے باعث انتقال

ٹی وی اور فلم انڈسٹری سے ایک اور غم کی خبر ہے۔ مشہور مراٹھی اداکار اتل

پرچورے کا 57 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق وہ گزشتہ کچھ برسوں سے کینسر مرض میں مبتلا تھے۔ اتل مراٹھی کے ساتھ ساتھ ہندی فلموں اور کئی ٹی سیریلس میں بھی کام کر چکے ہیں۔ وہ کافی عرصے ٹی انڈسٹری سے جڑے ہوئے تھے۔ کینسر مرض میں مبتلا ہونے کے بعد بھی انہوں اپنے کام کے تئیں جوش میں کمی نہیں آنے دی۔ اس دوران انہوں نے کئی مراٹھی شوز میں اپنے کردار سے لوگوں کی خوب تفریح کی۔ لیکن دھیرے دھیرے ان کی صحت خراب ہوتی چلی گئی۔ وہ کینسر کے بعد ہونے والی جسمانی مسائل سے بھی جوجھنے لگے اور آخرکار وہ کینسر سے اپنی زندگی کی جنگ ہار گئے۔ اداکار کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ انہیں قریب 5 دن قبل اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ اتل پرچورے مراٹھی فلم اور تھیٹر انڈسٹری میں ایک مشہور ہستی تھے۔

# "بے وقوف مت بنو!" کاجول کا صحافی کو کرارا جواب

بھارت کی شوخ وچنچل فلم اسٹار کاجول نے اپنی نئی فلم کے ٹریلر لانچ تقریب میں صحافی کو کرارا جواب دے کر خاموش کروا دیا۔ بھارتی فلم اسٹار کاجول اور کریتی سینن کی نئی فلم "دو پتی" اگلے ہفتے نیٹ فلکس پر ریلیز ہوگی، جس کی کہانی محبت، جھوٹ فریب اور دھوکا دہی پر مبنی ہے۔ فلم کے ٹریلر لانچ کی تقریب میں ایک صحافی نے فلم کی کہانی کی طرف اشارہ دیتے ہوئے کاجول سے سوال پوچھا کہ کیا انہیں زندگی میں بھی دھوکے کا سامنا ہوا؟ کاجول نے حسب معمول اپنے دلکش انداز میں سوال کو ٹالتے ہوئے جواب دیا کہ "بے وقوف مت بنو، میں کوئی کہانی شیئر کرنے نہیں جا رہی۔ اگر یہ دھوکا ہے تو بہت ذاتی ہے۔ ظاہر ہے میں ایسا نہیں کروں گی۔'' اس کے بعد کاجول نے اپنے ساتھی اداکاروں کریتی سینن اور شہیر شیخ سے پوچھا کہ کیا وہ اپنی دھوکا دہی کی کہانیاں شیئر کرنا پسند کریں گے؟ لیکن دونوں اداکاروں نے بھی اس کا جواب نفی میں دیا۔ کاجول نے اپنے شگفتہ انداز میں میڈیا سے کہا کہ "ہم اس موضوع پر کہانیاں شیئر نہیں کر سکتے۔

# 'مجھے لگا میں پھنس گئی'، دو معاشقے، ایک شادی کے بعد بھی تنہا ہے 52 سال کی یہ حسینہ

کہا جاتا ہے کہ جس شخص کے پاس سب کچھ ہے لیکن اس کی زندگی میں محبت نہیں ہے تو اس سے بڑا بھکاری کوئی نہیں ہے۔ پیسہ، زیور، زمین، سب کچھ محبت کے بغیر ادھورا ہے۔ ایسا ہی کچھ اس مشہور اداکارہ کے ساتھ بھی ہوا۔ دو بار محبت کرنے کے بعد بھی اسے محبت نصیب نہیں ہوئی۔

نئی دہلی: امیتابھ بچن ہوں یا سنی دیول، پروین بابی ہوں یا زینت امان...... بالی ووڈ میں بہت سے ایسے ہیں جو اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں عوامی سطح پر بات کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ 52 سالہ وہ حسینہ، جس نے اپنی پہلی ہی فلم سے ہلچل مچا دی تھی۔ وہ جتنی اپنے کام کی وجہ سے سرخیوں میں رہیں، اتنی ہی اپنی ذاتی لو اسٹوری کے لیے بھی خبروں میں رہیں۔ دو بار محبت ہوئی اور پھر شادی کر لی لیکن شادی کے 11 سال بعد طلاق ہو گئی۔ 52 سالہ اس حسینہ کے پاس آج سب کچھ ہے لیکن وہ اپنی فیملی نہیں بنا سکی۔ کیا آپ پہچانتے ہیں یہ حسینہ کون ہے؟ ہم جس اداکارہ کے بارے میں بات کر رہے ہیں وہ کوئی اور نہیں بلکہ وہ اداکارہ ہیں جو اپنی پہلی ہی فلم سے لوگوں کے دلوں پر چھا گئیں اور جن کا تعلق ایک فلمی گھرانے سے ہے۔ 'دل ہے کہ مانتا نہیں' میں عامر کے ساتھ نظر آ چکی یہ اداکارہ کوئی اور نہیں بلکہ پوجا بھٹ ہیں۔ ہندی سنیما کے لیجنڈ ہدایت کار مہیش بھٹ کی بیٹی پوجا بھٹ کا تنازعات سے گہرا ناطہ ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹس کی وجہ سے خاص پہچان بنانے والی اس حسینہ نے ایک بار اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں کھل کر بات کی تھی۔ دراصل سال 2023 میں کتاب ان چین مائی ہارٹ کی لانچنگ تقریب کے دوران انہوں نے ان مسائل کے بارے میں بات کی، جن کے بارے میں ہر سنیما سے محبت کرنے والا جاننا چاہتا ہے۔ انہوں نے اپنی ناکام شادی اور شراب کے خلاف اپنی جنگ میں جیت کے بارے میں بات کی تھی۔ اداکارہ نے منیش مکھیجا کے ساتھ اپنی ٹوٹی ہوئی شادی سے لے کر نشے کی لت تک ہر چیز کے بارے میں بات کی۔ اداکارہ نے کہا کہ میں ایک شادی میں تھی جو ٹوٹ رہی تھی۔ حالانکہ یہ کسی وجہ سے نہیں تھا، لیکن اس میں بوریت تھی۔ ہم دونوں میں سے کسی نے بھی ایک دوسرے کو دھوکہ نہیں دیا تھا، لیکن ہم ایک دوسرے میں دلچسپی کھو رہے تھے۔ پوجا بھٹ کا مزید کہنا تھا کہ ایک عورت کے طور پر میں محسوس کر رہی تھی کہ میں نے سماج کے لیے جو باکس طے کیا ہے، اس میں رہتے ہوئے میں خود کو ہی کھو رہی تھی۔ کچھ عرصے بعد مجھے احساس ہوا کہ میں ایسی شادی میں پھنس گئی ہوں جو کام نہیں کر رہی تھی۔ میں اس شادی میں اپنا وجود کھو چکی تھی۔ میں بھول گئی تھی کہ میں کون ہوں۔ حالانکہ وہ (منیش مکھیجا) بہت اچھے انسان تھے، لیکن میں خود کو تنہا محسوس کرتی تھی۔ اس کے بعد پوجا نے شراب کی لت کے ساتھ اپنی جدوجہد کے بارے میں کھل کر بات کی۔

# وقف ترمیمی بل: اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے پھر جے پی سی میٹنگ کا کیا بائیکاٹ، بی جے پی پر ہتک عزتی کا لگایا الزام

وقف ترمیمی بل 2024 کے لیے تشکیل جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی میٹنگ کا آج لگاتار دوسرے دن اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے بائیکاٹ کردیا۔ میٹنگ کا بائیکاٹ کرنے والے کمیٹی اراکین کا کہنا ہے کہ جے پی سی کی میٹنگوں میں لگاتار ہنگامے ہو رہے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے جیسے قصداً برسراقتدار طبقہ کے اراکین ماحول خراب کر رہے ہیں۔ جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے بی جے پی کے ایک رکن پر آج ہتک آمیز تبصرہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ کیا کہ کمیٹی اصول وضوابط کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے۔ جس طرح غلط انداز میں میٹنگ ہو رہی ہے اسے کسی بھی حال میں قبول نہیں کیا جاسکتا۔ قابل ذکر ہے کہ جے پی سی ملک بھر میں لوگوں

سے وقف ترمیمی بل 2024 پر مشورہ مانگ رہی ہے۔ مختلف شہروں میں متعلقہ اداروں کے ساتھ گفت وشنید بھی ہو رہی ہے۔ اس سے قبل پیر کے روز بھی دہلی میں ہوئی کمیٹی کی میٹنگ میں اس وقت ہنگامہ کھڑا ہوگیا تھا جب ایک رکن نے کانگریس صدر کھڑگے کے تعلق سے کچھ کہہ دیا۔ اس پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ نے سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور میٹنگ کا بائیکاٹ کردیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ وقف ترمیمی بل سے متعلق ہو رہی میٹنگ میں کچھ الگ ہی موضوع چھیڑ دیا جاتا ہے، قابل اعتراض باتیں کی جا رہی ہیں جو مناسب نہیں ہیں۔ بہرحال، آج ہوئی جے پی سی کی میٹنگ میں شامل کلیان بنرجی، گورو گنگوئی، اے راجہ، محمد عبداللہ اور اروند ساونت سمیت کچھ دیگر اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو ناراض ہو کر ہال سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا گیا۔ حالانکہ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً ایک گھنٹہ بعد کچھ اراکین پارلیمنٹ دوبارہ میٹنگ میں شامل ہوئے۔ اس معاملے میں بی جے پی اراکین کا دعویٰ ہے کہ اپوزیشن اراکین نے کمیٹی کے چیئرمین جگدمبیکا پال کو نازیبا الفاظ کہے جو مناسب نہیں ہے۔ اس سے قبل پیر کے روز بھی دہلی میں ہوئی کمیٹی کی میٹنگ میں اس وقت ہنگامہ کھڑا ہوگیا تھا جب ایک رکن نے کانگریس صدر کھڑگے کے تعلق سے کچھ کہہ دیا۔ اس پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ نے سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور میٹنگ کا بائیکاٹ کر دیا تھا۔ ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ کیا کہ کمیٹی اصول وضوابط کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے۔ جس طرح غلط انداز میں میٹنگ ہو رہی ہے اسے کسی بھی حال میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔ قابل ذکر ہے کہ جے پی سی ملک بھر میں لوگوں سے وقف ترمیمی بل 2024 پر مشورہ مانگ رہی ہے۔

# دردناک سڑک حادثہ میں 5 لوگوں کی موت

کانپور کے ایک دردناک سڑک حادثہ میں ایک ہی محلہ کے 5 لوگوں کی موت سے سنگواں علاقہ میں ماتم کا ماحول ہے۔ کلیجے کے ٹکڑے اور آنکھوں کے تاروں کا جب آخری دیدار ہوا تو پورا محلہ رو پڑا۔ واضح ہو کہ پنکی حادثے میں پیر کو کار پر سوار پی ایس آئی ٹی کے 4 طلبا اور ڈرائیور سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ دیر شام پوسٹ مارٹم کے بعد بھی لاشیں گھر پہنچیں تو اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہوگیا۔ منگل کی صبح سب سے پہلے ستیش، پرتیک اور گریما کی آخری رسوم ادا کی گئی، اس کے بعد ڈرائیور وجئے اور طالبہ آیوشی کو آخری رسوم کی ادائیگی کے لیے لے جایا گیا۔ واضح ہو کہ دسہرے پر تین دن کی چھٹی کے بعد پیر کو کالج جا رہے کار پر سوار طلبا و طالبات کو سچینڈی۔ بھونتی بائی وے پر سریا لدے ڈمپر نے ٹکر ماردی تھی۔ اس حادثہ میں 5 لوگوں کی جانیں چلی گئی تھیں۔ بھونتی میں اسٹیل اتھاریٹی آف انڈیا لمیٹڈ (سیل) کے سامنے فلائی اوور ختم ہونے سے 100 میٹر پہلے یہ حادثہ ہوا، آگے جا رہے ڈمپر ڈرائیور کے بریک لگانے کے بعد طلبا کی کار کا ڈرائیور وجئے ساہو جب تک بریک لگا پاتا، تب تک کار آگے ڈمپر سے جا ٹکرائی۔ کٹر اور ہائیڈرولک کٹر کی مدد سے کار کا بایاں دروازہ کاٹا گیا تو سب سے پہلے گرے جینس والا پیر اور کالی گھڑی والا ہاتھ دکھائی دیا۔ ساتھ ہی نیلا بیگ بھی نظر آیا، یہ پرتیک تھا، جو ڈرائیور کے بغل میں بیٹھا تھا اور چہرہ پوری طرح خون زدہ تھا۔ دوسری طرف دروازہ کاٹنے پر ڈرائیور وجئے ساہو کی لاش دکھائی دی۔ پانچوں لاش کی خوفناک حالت دیکھ کر وہاں موجود لوگوں کی روحیں سہم گئیں۔ سبھی مہلوکین بھونتی واقع پی ایس آئی ٹی کالج کے طلبا تھے اور چلبری کے سنگواں کے ڈی اے کالونی کے رہنے والے تھے۔ حادثے میں جان گنوانے والی آیوشی پٹیل کے والد رما شنکر پٹیل ہمیر پور میں فارماسسٹ ہیں۔ کنبہ میں ماں سمتا اور ایک بھائی آیوش ہے جو گیارہویں کا طالب علم ہے۔ کنبہ سنگواں گاؤں میں کے آر ایجوکیشن سنٹر کے پاس رہتا ہے۔ آیوشی کمپیوٹر سائنس کی پہلے سال کی طالبہ تھی۔

# دہلی-این سی آر کی آلودگی: دہلی حکومت کا اعلیٰ سطحی اجلاس طلب، 'جی آر اے پی' کا پہلا مرحلہ نافذ

دہلی اور پورے این سی آر میں آلودگی بڑھتی جا رہی ہے اور حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ مختلف علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) خطرے کے نشان کو عبور کر چکا ہے۔ خاص طور پر نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد اور دہلی کے کئی علاقوں میں اے کیو آئی 300 سے زیادہ ہو چکا ہے، جو ایک سنگین صورتحال کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے دہلی حکومت نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا ہے۔ اس اجلاس کی صدارت دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کریں گی اور تمام محکموں کے افسران اور وزراء اس میں شریک ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی پورے این سی آر میں گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی یا گریپ) کا پہلا مرحلہ نافذ کر دیا گیا ہے، جو آج صبح 8 بجے سے موثر ہوگیا ہے۔ دہلی کے وزیر ماحولیات گوپال رائے پہلے ہی ونٹر ایکشن پلان جاری کر چکے ہیں، جس کے تحت ان کی وزارت آلودگی اور دھول کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے مختلف مقامات پر کام کر رہی ہے۔ اس اجلاس میں گوپال رائے بھی شریک ہوں گے۔ دہلی حکومت نے بڑھتی آلودگی کے پیش نظر یکم جنوری تک آتشبازی اور پٹاخوں کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔ محکمہ موسمیات کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، دہلی کے آنند وہار علاقے میں اے کیو آئی 416 کی سطح پر پہنچ چکا ہے، جو سب سے خطرناک زمرے میں آتا ہے اور سانس لینے میں مشکلات کا باعث بن سکتا ہے۔

# اسرائیل پر حزب اللہ کے ڈرون حملوں میں ایرانی سیٹلائٹ کا استعمال

تہران، 15 اکتوبر (ایجنسی)۔ ریڈیو فری یورپ کی فارسی ویب سائٹ کے مطابق اسرائیلی آرمی ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ حزب اللہ اسرائیل کے خلاف ڈرون حملوں میں ایرانی سیٹلائٹ استعمال کر رہی ہے۔ ریڈیو کے عسکری امور کے نمائندے ڈورون کدوش نے فوجی ذرائع کی بنیاد پر پیر کے روز اپنی رپورٹ میں اشارہ کیا کہ حزب اللہ کے حالیہ ڈرون حملوں کی درستی کی ایک وجہ وہ تکنیکی مدد ہے جو حزب اللہ کو اسرائیلی فضائی حدود کا احاطہ کرنے والی براہ راست ایرانی سیٹلائٹ تصاویر سے حاصل ہوتی ہے۔ اسرائیلی ریسرچ فاؤنڈیشن "الما" جو حزب اللہ کے امور میں مہارت رکھتی ہے، نے وضاحت کی ہے کہ حزب اللہ نے اتوار کی شام اسرائیل پر حملے میں جو مرصاد-1 ڈرون استعمال کیا تھا وہ ایرانی "مہاجر 2" کے ماڈل پر تیار کیا گیا تھا۔ گولانی فورسز کے ریسٹورنٹ کی چھت سے ٹکرانے والے ڈرون کے نتیجے میں چار اسرائیلی ہلاک اور 67 زخمی ہوئے تھے۔ 40 کلوگرام دھماکہ خیز مواد لے جانے والے اس ڈرون نے 370 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑان بھری اور تقریباً 95 کا فاصلہ طے کیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا کہ ایئر ڈیفنس نے ابتدائی طور پر ڈرون کا سراغ لگایا تاہم بعد میں یہ ریڈار سے غائب ہوگیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے تصدیق کی کہ اسرائیل ڈرون کے خطرات سے نمٹنے کے لیے حل تیار کرنے پر کام کر رہا ہے۔

# برطانیہ نے ایران کی فوجی افسران میزائل اور خلائی اداروں پر لگائی پابندی

لندن: ایران کی جانب سے اسرائیل پر میزائل حملوں کے بعد برطانیہ نے ایران پر کئی سخت پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت برطانیہ نے ایران کے فوجی افسران اور خلائی ایجنسی پر پابندی لگا دی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا کہ بار بار انتباہ کے باوجود ایران اور اس کے اتحادیوں کے خطرناک اقدامات سے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ برطانیہ کے دفتر خارجہ نے پیر کو کہا کہ یکم اکتوبر کو ایران کے اسرائیل پر حملے کے بعد اس کے فوجیوں، دفاعی اداروں اور خلائی شعبے سے متعلق اداروں پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ نئی پابندیوں میں ایران کی فوج، فضائیہ اور بیلسٹک اور کروز میزائلوں کی تیاری سے وابستہ تنظیموں کے اعلیٰ حکام کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ برطانیہ نے فرزانیگ پروپلشن سسٹم ڈیزائن بیورو (ایف پی ایس ڈی بی) پر بھی پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

# جے شنکر کا دورہ پاکستان، کیا بھارت-پاک تعلقات دوبارہ پٹری پر آسکتے ہیں؟

نئی دہلی: وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر 15 اور 16 اکتوبر کو اسلام آباد میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کی میٹنگ میں شرکت کے لیے پاکستان کا دورہ کریں گے۔ جے شنکر کا دورہ پاک۔ بھارت تعلقات میں ایک اہم لمحہ ہوگا اور 9 سال کے وقفے کے بعد کسی بھارتی وزیر خارجہ کا پاکستان کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ اس سے قبل دسمبر 2015 میں اُس وقت کی وزیر خارجہ سشما سوراج نے افغانستان پر ہارٹ آف ایشیا کانفرنس میں شرکت کے لیے پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ ایس جے شنکر، جو اُس وقت بھارت کے خارجہ سکریٹری تھے، وزیر خارجہ سشما سوراج کے ساتھ اس کانفرنس میں گئے تھے۔ جے شنکر کا یہ دورہ ایک ایسے اہم موقع پر ہو رہا ہے جب بھارت اور پاکستان کے تعلقات انتہائی خراب ہیں۔ دنیا اس دورے پر گہری نظر رکھے گی، لہٰذا یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا شنگھائی تعاون تنظیم کا کثیر الجہتی پلیٹ فارم پاکستان اور بھارت کے تعلقات میں کتنا اہم ثابت ہوگا۔ کیا بھارتی وزیر کو ایس سی اوسٹ کے لیے اسلام آباد بھیجنا درست فیصلہ ہے؟ اس سے کیا پیغام جائے گا؟ ای ٹی وی بھارت کی سینئر نامہ نگار چندرکلا چودھری نے خارجہ پالیسی کے ماہرین سے اس سلسلہ میں بات کی۔ سابق ہندوستانی سفیر اشوک سجنہر نے کہا کہ اس سال اکتوبر میں اسلام آباد میں ہو رہے اجلاس میں بھارتی وفد کی شرکت کو یقینی بنانے کا فیصلہ شنگھائی تعاون تنظیم کے اندر مثبت اور نتیجہ خیز تعلقات کو فروغ دینے کے بھارتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر خارجہ کو وفد کی قیادت میں بھیج کر بھارت، ایس سی او کے ساتھ اپنے مضبوط رشتہ اور تنظیم کے اندر تعمیری شراکت داری قائم کرنے کے لیے فعال طور پر اپنے عزم کا اظہار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ گیند پوری طرح پاکستان کے کورٹ میں ہے۔ سجنہر نے کہا کہ پاکستان نے اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے تناظر میں اپنے سفیر کو واپس بلانے اور بھارتی سفیر کو ملک بدر کرنے کی پہل کی تھی۔ مزید یہ کہ پاکستان، بھارت کے خلاف دہشت گردی کو فروغ دیتا ہے۔

# ایران ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف سازشیں بند کرے: امریکہ کا انتباہ

واشنگٹن، 15 اکتوبر (ایجنسی)۔ امریکہ نے ایرانی حکومت کو خبردار کیا کہ وہ ریپبلکن ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف تمام سازشیں بند کرے۔ واشنگٹن ٹرمپ پر کسی بھی قاتلانہ حملے کو جنگی کارروائی سمجھے گا۔ ایک امریکی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ امریکی صدر جو بائیڈن کو خطرات کے بارے میں باقاعدگی سے بریفنگ دی گئی ہے اور انہوں نے اپنی ٹیم کو امریکیوں کے خلاف ایرانی سازشوں سے نمٹنے کی ہدایت کی ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ بائیڈن کی ہدایت پر اعلیٰ امریکی حکام نے ایرانی حکومت کے مقتدر اداروں کو انتباہی پیغامات بھیجے ہیں کہ تہران ٹرمپ اور سابق امریکی اہلکاروں کے خلاف تمام سازشیں بند کرے۔ ایران نے امریکی معاملات میں مداخلت کی تردید کی ہے۔ جواب میں تہران نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے کئی عشروں سے اس کے معاملات میں مداخلت کی ہے۔ ایران نے اس سلسلے میں 1953 میں ایک وزیر اعظم کے خلاف بغاوت سے لے کر 2020 میں امریکی ڈرون حملے میں اپنے فوجی کمانڈر قاسم سلیمانی کی ہلاکت تک کے واقعات کا حوالہ دیا۔ ایران کے اس وقت کے اعلیٰ فوجی کمانڈر قاسم سلیمانی عراق، لبنان، شام اور شرق اوسط کے دیگر مقامات پر امریکی سفارت کاروں اور مسلح افواج پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، یہ انٹیلی جنس اطلاعات موصول ہونے کے بعد جنوری 2020 میں ٹرمپ نے امریکی فضائی حملے کا حکم دیا جس میں سلیمانی کو قتل کر دیا گیا۔ ریپبلکن ٹرمپ 2020 کے انتخابات میں بائیڈن سے شکست کے بعد وائٹ ہاؤس میں واپسی کے خواہاں ہیں۔ ٹرمپ اب نائب صدر کملا ہیرس کے مقابلے پر پانچ نومبر کے صدارتی انتخابات کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی مہم نے 24 ستمبر کو کہا کہ انہیں امریکی انٹیلی جنس حکام نے ایران سے مبینہ خطرے کے بارے میں بریفنگ دی۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ امریکہ برسوں سے ٹرمپ کے خلاف ایرانی دھمکیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور خبردار کیا ہے کہ اگر تہران کسی بھی امریکی شہری پر حملہ کرے گا تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کونسل کے ترجمان شان سیویٹ نے کہا، ہم اسے قومی اور ملکی سلامتی کا سب سے زیادہ ترجیحی معاملہ سمجھتے ہیں اور ایران کی ان ڈھٹائی والی دھمکیوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

# عبدالکلام کا 93 واں یوم پیدائش: 'بھارتی میزائل مین' کے کارناموں پر ایک نظر

حیدرآباد: بھارت ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی 93ویں سالگرہ منا رہا ہے جنہیں بھارت کے میزائل مین کے طور پر جانا جاتا ہے۔ بھارت میں میزائل اور جوہری ہتھیاروں کی تیاری میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ 15 اکتوبر 1931 کو مدراس پریذیڈنسی کے رامیشورم میں پیدا ہوئے، ابوالفاخر زین العابدین عبدالکلام یا اے پی جے عبدالکلام، زین العابدین مراکیار اور اشیاما زین العابدین کے خاندان میں پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر کلام کو یاد کرنے کی بے شمار وجوہات ہیں، جنہیں 'پیپلز پریذیڈنٹ' اور 'میزائل مین آف انڈیا' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ وہ اسرو کے سابق سائنسداں ہیں، انہوں نے ملک کی ترقی اور ملک کو طاقتور بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہیں 1981 میں پدم بھوشن، 1990 میں پدم وبھوشن اور 1997 میں اعلیٰ ترین شہری اعزاز بھارت رتن سے نوازا گیا۔ کلام نے اپنے کیریئر کا آغاز ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) میں ایک سائنسداں کے طور پر کیا، 1969 میں اسرو جانے سے قبل انہوں نے

ایک ہوور کرافٹ ڈیزائن کیا۔ انہوں نے 1980 میں بھارت کے پہلے سیٹلائٹ لانچ میں اہم کردار ادا کیا اور بیلسٹک میزائلوں کے منصوبے حاصل کیے۔ کلام نے اندرا گاندھی کو ایرو اسپیس پروجیکٹس جیسے پروجیکٹ ڈیول اور پروجیکٹ ویلینٹ کے لیے خفیہ فنڈنگ فراہم کرنے پر آمادہ کیا، ملک کے لئے انتہائی اہم ثابت ہوئے۔ اسرو کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے طور پر، انہوں نے بھارت کی پہلی سیٹلائٹ لانچ وہیکل، SLV III کے کامیاب لانچ کی نگرانی کی۔ انہوں نے تھمبا استوائی راکٹ لانچنگ اسٹیشن کے قیام میں بھی مدد کی اور SLV پروگرام کی بنیاد پر اگنی اور پرتھوی جیسے دیسی گائیڈڈ میزائل تیار کیے۔ کلام نے PSLV اور GSLV جیسی سیٹلائٹ لانچ پیڈ کو فروغ دیا، جس کی وجہ سے انہیں 'میزائل مین آف انڈیا' کا خطاب دیا گیا۔ وزیر دفاع کے سائنسی مشیر کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد، کلام 1998 میں بھارت کے جوہری ہتھیاروں کے تجربات کی قیادت کرتے ہوئے پرنسپل سائنسی مشیر بن گئے اور ٹیکنالوجی وژن 2020 کی تجویز پیش کی۔ ان کے وژن کا مقصد بھارت کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر صحت کی دیکھ بھال اور سب کے لیے تعلیم کے ذریعے ترقی یافتہ ملک بنانا تھا۔ وہ اپنے عظیم کارناموں کی وجہ سے قومی ہیرو کے طور پر ابھرے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو بھارت کا صدر منتخب کیا گیا۔ 25 جولائی 2002 سے 25 جولائی 2007 تک ان کی مدت صدارت میں انہوں نے عوام کے دلوں پر حکومت کی اور انہیں 'پیپلز پریذیڈنٹ' کا خطاب ملا۔ شیلانگ میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ میں وزٹنگ پروفیسر کے طور پر اے پی جے عبدالکلام نے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ انہوں نے انا یونیورسٹی تمل ناڈو میں ایرواسپیس انجینئرنگ کے پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اندور، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف بنگلور جیسے تعلیمی اداروں کو بھی علم کی روشنی سے روشن کیا۔ کلام نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس سائنس اینڈ ٹکنالوجی، ترواننت پورم کے چانسلر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے ہندوستان میں خلائی، انجینئرنگ اور طب کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے نندی کی ترقی کی قیادت کی، جو ملک کا پہلا مقامی ہوور کرافٹ ہے، جو اختراع کی علامت ہے۔

# ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام! جنہوں نے جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھا اور انہیں پورا بھی کیا

حیدرآباد: ملک کے سابق صدر اور پوری دنیا میں میزائل مین کے نام سے مشہور ممتاز سائنسداں ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی آج نویں برسی ہے۔ وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کی یادیں اور خدمات ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کرتی رہیں گی۔ جی ہاں! میں بات کر رہا ہوں تمل ناڈو، رامیشورم کے چشم و چراغ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی۔ پورا نام ابوالفاخر زین العابدین عبدالکلام ہے۔ انہیں کون نہیں جانتا یا ان کی کہانیوں سے کون نہیں واقف ہے۔ گاؤں کا ایک ادنیٰ سا طالب علم جو ملک کے لئے ایک مثال پیش کر کے چلا گیا، جو بچپن سے ہی جاگتے ہوئے خواب دیکھتا تھا، نہ صرف دیکھتا تھا بلکہ ان میں جیتا بھی تھا۔ رحم دلی اور دیانت داری اپنی والدہ عائشہ سے اور اخلاق و کردار والد محترم زین العابدین سے سیکھا۔ ان کے والدین زیادہ تعلیم یافتہ نہ تھے لیکن والد اور والدہ کو سوسائٹی کے لوگ عزت کی نظر سے دیکھتے تھے۔

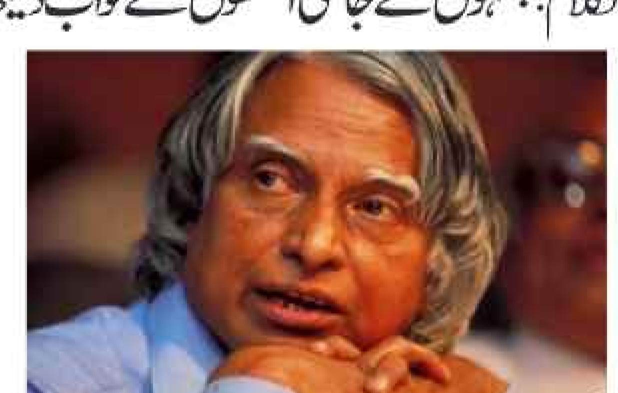

والد کشتیاں بنا کر ان کو ملاحوں میں فروخت کرتے تھے۔ مالی حالت بہتر نہ ہونے پر عبدالکلام صاحب بچپن میں ہی املی کی بیج اکٹھا کر کے بیچتے تھے تھوڑے بڑے ہوئے تو صبح شہر میں اخبار بیچنا شروع کر دیا تھا۔ دھیرے دھیرے گھر کی پریشانیاں کم ہوتی گئی تعلیم کے میدان میں آگے بڑھتے گئے، اعلیٰ تعلیم کے لئے گھر میں پیسے نہ ہونے پر بڑی بہن نے اپنے زیور گروی رکھ کر کالج میں داخلہ دلایا۔ گویا یہ کہ پوری زندگی گھٹنائیوں و پریشانیوں سے دو چار تھی، پھر بھی ہار نہ مانا اپنے بلند عزم و حوصلے کے ساتھ ڈٹے رہے۔ دن گزرتے گئے اور پھر یہ کارنامہ انجام کر دیا، جو ملک کے لئے ایک عظیم کارنامہ تھا۔ ہندوستانی حکومت اور دیگر ملکوں کے حکومت نے مختلف اعزاز سے سرفراز کیا۔ ہندوستانی حکومت نے صدر جمہوریہ کے لئے بھی عبدالکلام صاحب کا انتخاب کیا۔ یہاں پر بھی آپ نے اپنی الگ پہچان چھوڑی جسے ملک ہمیشہ یاد کرتا رہے گا۔ کلام صاحب کو جوہری سائنس میں ان کی شراکت کے لئے بھارت رتن سے نوازا گیا ہے، سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو آج ان کی برسی پر دنیا بھر میں انہیں خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔ وہ ایک نامور سائنسدان، ایک دور اندیش سیاستدان ساتھ ہی ایک عظیم انسان بھی تھے۔ ڈاکٹر عبدالکلام نے مدراس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے خلائی سائنس میں گریجویشن کیا اور اس کے بعد اس کرافٹ منصوبے پر کام کرنے والے دفاعی تحقیقاتی ادارے کو جوائن کیا جہاں بھارت کے پہلے سیٹلائٹ طیارے پر کام ہو رہا تھا۔ اس سیارچے کی لانچنگ میں ڈاکٹر عبدالکلام کی خدمات سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔ اس کے علاوہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کے طور پر انہوں نے پہلے سیٹلائٹ جہاز کی لانچنگ میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ عبدالکلام ایئرو اسپیس ٹیکنالوجی میں آنے کی وجہ اپنے پانچویں درجے کے استاذ سبرامنیم ایئر کو ایک اچھے اساتذہ کا درجہ دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ کہ انہوں نے کلاس میں پوچھا کہ چڑیا کیسے اڑتی ہے؟ کلاس کے کسی طالب علم نے جواب نہیں دیا۔

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
تنعیم نیوز دینک رانچی Taneem News

## بابا صدیقی کا قتل اور بی جے پی کا کھوکھلا دعویٰ

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ بڑی شان سے غنڈہ گردی کے خاتمہ کا دعویٰ کرتے ہیں مگر آئے دن یوپی اور ملک میں پیش آنے والے جرائم کے واقعات اس کی پول کھول دیتے ہیں۔ ممبئی شہر کے اندر 66 سالہ ضیاء الدین عرف بابا صدیقی کا تعلق ریاست میں برسر اقتدار نیشنل کانگریس پارٹی کے اجیت پوار دھڑے سے تھا۔ وہ باندرا (مغربی) سے تین بار رکن اسمبلی اور صوبائی وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ صدیقی کا سلمان خان سے قریبی تعلق تھا۔ لارنس بشنوئی نے نہ صرف سلمان خان کو دھمکیاں دی تھیں بلکہ ان کے گھر پر فائرنگ بھی کی تھی۔ بشنوئی کے ساتھی روہت گودارا نے کہا تھا کہ سلمان خان کا ہر دوست ہے ان کا دشمن ہے۔ اس کے باوجود یہ قتل ڈبل انجن سرکار میں مجرموں کے بلند حوصلوں کا ثبوت ہے۔ ان کے دل سے سزا کا خوف اور فڈنویس کے تحت کام کرنے والی پولیس کی دھاک نکل گئی ہے۔

مرحوم بابا صدیقی اپنے رکن اسمبلی بیٹے کے ساتھ کھیر واڑی سے ایک ساتھ گھر جانے والے تھے لیکن اچانک ذیشان صدیقی کو کوئی فون آ گیا اور وہ دفتر سے باہر آئے اس دوران 5 منٹ کے اندر بابا صدیقی کا قتل ہوگیا۔ ذیشان صدیقی کو 15 روز قبل دھمکی ملنے کے بعد وائی کیٹیگری کی سیکیورٹی دی گئی تھی۔ ممبئی پولیس کی کرائم برانچ کے مطابق گزشتہ 25-30 دنوں سے اس علاقے کی ریکی کرنے کے بعد آنور کشا سے باندرہ ایسٹ میں آئے اور 15.9 سے 20.9 کے درمیان کھلے عام ان پر گولی چلادی۔ پولیس نے اس الزام میں ہریانہ کے کرنیل سنگھ اور اتر پردیش کے دھرم راج کشیپ کو گرفتار کرلیا۔ ان کا سرغنہ گجرات کی جیل میں ہے اور قتل مہاراشٹر کی سرزمین پر ہوا ہے۔ ان چاروں صوبوں میں ڈبل انجن سرکار ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحال جرائم کے دھندے کو ڈبل انجن لگا ہوا ہے اور وہ بولیٹ ٹرین کی رفتار سے پھل پھول رہا ہے۔

بابا صدیقی اور سلمان خان کے درمیان لارنس بشنوئی مشترک ہے۔ وہ فی الحال درجنوں مجرمانہ مقدمات کے تحت مودی اور شاہ کی جنم بھومی گجرات کی ایک جیل میں مقید ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بشنوئی گینگ میں 700 سے زیادہ شوٹرز ہیں جو ملک بھر میں قتل وغارتگری جیسے جرائم کرتے ہیں۔ آدرش گجرات کی جیل میں بیٹھ کر بشنوئی تاوان وصولی کا سامراج چلا رہا ہے اس لیے یہ تحقیق کا موضوع ہے کہ اس میں بی جے پی کا کتنا کمیشن ہوگا؟ کیونکہ چتور بنیا کی ڈبل انجن سرکار سے یہ توقع تو ناممکن ہے کہ وہ لارنس بشنوئی کو مفت میں جیل سے کاروبار کرنے کی سہولت فراہم کررہی ہوگی۔ بشنوئی گینگ کی جانب سے سلمان خان کو ملنے والی دھمکیوں کا سلسلہ گذشتہ سال شروع ہوا۔

سلمان کے والد اور معروف منظر نگار سلیم خان کو صبح چہل قدمی کے دوران ہندی زبان میں لکھی ایک پرچی ملی تھی۔ اس کے اندر درج تھا کہ 'جلد ہی سلمان خان کا وہی حال ہوگا جو سدھو موسے والا کا ہوا ہے۔' بشنوئی گروہ فخر سے مشہور پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کے قتل کا اعتراف کرتا ہے۔ سلیم خان نے باندرہ کے پولیس تھانے میں رپورٹ درج کرائی تھی۔ امسال اپریل میں سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کرنے والے وکی گپتا اور ساگر پال کو گجرات سے گرفتار کیا گیا۔ ان کا آبائی وطن بہار کا چمپارن ضلع ہے۔ اتفاق سے وہاں بھی بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار ہے لیکن وہ دہلی سے متصل ہریانہ کے گروگرام میں رہتے تھے۔ فائرنگ کے بعد وہ گجرات کے شہر سورت فرار ہوکر گئے اور بھوج سے گرفتار ہوئے۔ اس حملے میں اسی طرح کی پستول استعمال کی گئی تھی کہ جس سے بابا صدیقی کا قتل ہوا۔ ان میں سے ایک نے مبینہ طور پر جیل میں خودکشی کرلی۔ یہ واقعی خودکشی تھی یا کوئی راز چھپانے کی سازش، یہ پتہ لگانا ضروری ہے۔

اس کے دو ماہ بعد جون میں پنویل پولیس نے سلمان خان کو قتل کرنے کے ایک اور منصوبے کو ناکام بنایا۔ اس معاملے میں چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا جن کا تعلق لارنس بشنوئی گینگ سے تھا۔ وہ لوگ پنویل میں سلمان خان کی گاڑی پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس گجرات جیل میں بند لارنس بشنوئی نے کینیڈا میں مقیم اپنے ام زاد بھائی انمول بشنوئی اور ساتھی گولڈی برار کے ساتھ مل کر پاکستان کے ایک اسلحہ ڈیلر سے اے کے-47، ایم-16 اور اے کے-92 جیسے جدید ترین ہتھیار حاصل کرکے سلمان خان کو قتل کرنے کی سازش رچی تھی۔ پولیس نے اس وقت اعتراف کیا تھا کہ لارنس بشنوئی گینگ ممبئی میں فلمی اداکاروں پر حملہ کرکے بہتہ لینے کی کوشش کررہا ہے۔

نوی ممبئی کی پولیس نے اس معاملے میں دھنجے سنگھ، گوروبھایہ، دھنی خان اور ذیشان خان کو گرفتار کیا تھا۔ پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 115، 120 (بی) اور 506(2) کے تحت ایف آئی آر درج کرکے لارنس بشنوئی، انمول بشنوئی، سمپت نہرا، گولڈی برار، اجے کشیپ عرف دھنجے تاپے سنگھ، راکی شوٹر، ستیش کمار، سکھا شوٹر، سندیپ بشنوئی عرف گورو بھایہ، روہت گودھرا، وسیم چیتا، ڈوگر، سنتوش کمار، وشال کمار، سندیپ سنگھ، ریاض عرف چندو، کملیش شاہ اور دیگر کو ملزم تو بنادیا مگر بشنوئی گروہ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا کیونکہ مارچ جون میں گولڈی برار نے فون پر ایک انٹرویو میں گولڈی نے انڈیا ٹوڈے سے کہا تھا کہ سلمان خان ان کی 'ہٹ لسٹ پر ہیں اور وہ انھیں ضرور ماریں گے۔' انڈیا ٹوڈے سے پوچھے جانے پر کہ کیا اس نے تین بار سلمان خان کو مارنے کے لیے لڑکے بھیجے تو گولڈی برار نے بلاخوف وخطر جواب دیا 'وہ اپنے دشمنوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتا رہے گا۔' مرکزی و ریاستی سرکار اگر ان دھمکیوں پر معقول کارروائی کرتی تو بابا صدیقی کا قتل نہ ہوتا۔ مرحوم بابا صدیقی تمام عمر کانگریس میں رہے مگر چند ماہ قبل انہوں نے برسر اقتدار این سی پی (اجیت پوار) میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ ان کے قتل کی واردات پر ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے لکھا "مجھے یہ جان کر صدمہ پہنچا ہے کہ اس واقعے میں ان کی موت ہوگئی ہے۔ میں نے ایک اچھے دوست اور ساتھی کو کھو دیا ہے۔" ریاست کا نظم ونسق وزیر داخلہ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

# مہاراشٹر میں وزیر اعظم کی لن ترانی اور تضاد بیانی؟؟

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی کی توجہات کا مرکز فی الحال مہاراشٹر ہے پچھلے دنوں انہوں نے ایک دن کے اندر ریاست کے تین مقامات کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کی ابتدا واشیم شہر سے کرتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا تھا: "ہریانہ میں آج ووٹنگ بھی ہورہی ہے"۔ مودی جی کا یہ فارمولا کس پٹ گیا ہے کہ انتخابی مہم کا خاتمہ ہوجانے پر رائے دہندگی کے دن کسی اور شہر میں جلسہ کرکے اسے ٹیلی ویژن والے نشر کردیتے ہیں۔ اس طرح پابندی کو پامال کرکے آخری لمحہ میں ووٹرس کو متاثر کرنے کی مذموم کوشش کی جاتی ہے لیکن اب وہ جادو بھی فیل ہوگیا ہے بلکہ لوگ بیزار ہونے لگے ہیں۔ وزیر اعظم اپنے خطاب میں ہریانہ کے تمام محبان وطن سے بیش از بیش ووٹ ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے بھول گئے کہ ریاست کے لوگ خود انہیں کے خلاف بھی بڑے جوش وخروش کے ساتھ ووٹ دے رہے ہیں۔ ہریانہ کے اندر کانگریس اور بی جے پی کو تقریباً یکساں تعداد میں ووٹ ملے مگر اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنے کے سبب بی جے پی زیادہ نشستیں حاصل کرکے سرکار بنانے میں کامیاب ہوگئی۔

وزیر اعظم نے اس موقع پر مہاراشٹر میں وزیر اعلیٰ کے نام سے چلائی جانے والی 'لاڈ کی بہن یوجنا' کا کریڈٹ لینے کی مذموم حرکت بھی کی۔ انہوں نے واشیم میں تعمیر ہونے والے بنجارہ ہیریٹیج میوزیم کی تعمیر کا کریڈٹ دیویندر فڈنویس کی پرانی حکومت کو دے کر موجودہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو مزید ناراض کردیا۔ بنجارہ سماج کی ناز برداری میں وہ یہاں تک بول گئے کہ "جس کو کسی نے نہیں پوچھا، مودی ان کو پوچتا ہے۔ ہماری بنجارہ برادری نے ہندوستان کی سماجی زندگی اور ہندوستان کی تعمیر کے سفر میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ فن، ثقافت، روحانیت، قومی دفاع، کاروبار کے ہر شعبے میں اس معاشرے کے عظیم انسانوں اور عظیم شخصیات نے ملک کے لیے کیا کچھ نہیں کیا"۔ اس بات کو درست مان لیا جائے تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ ان خدمات کے عوض ان کو کیا ملا؟ کیونکہ مودی جی کے آشیرواد سے ساری ملائی تو گجرات کے اڈانی اور امبانی کی جیب میں جارہی ہے۔ سفر

مودی جی کے مطابق کانگریس کی پالیسیوں نے اس سماج کو مرکزی دھارے سے کاٹ کر رکھ دیا"۔ سوال یہ ہے کہ اپنے دس سالوں اور اس سے قبل اٹل جی ۶ سالوں میں بی جے پی نے کون سا تیر مارلیا؟ مودی کے مطابق 'جس خاندان نے آزادی کے بعد کانگریس پارٹی کی باگ ڈور سنبھالی، اس کی سوچ شروع سے ہی غیر ملکی رہی ہے' لیکن انگریزوں کے مقابلے جنگ آزادی میں تو وہی پیش پیش تھے جبکہ ان کا اپنا سنگھ پریوار انگریزی استعمار کے تلوے چاٹتا اور ان کے لیے مخبری کرتا تھا۔ کانگریس پر دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں کی تضحیک کا الزام لگانے والے مودی جی کو اپنے گجرات اور مدھیہ پردیش میں ان کے ساتھ ہونے والے بدترین سلوک کو روکنا چاہیے۔ منی پور کے قبائلی لوگوں کو پچھلے ڈیڑھ سال سے بی جے پی کا ڈبل انجن روند رہا ہے مگر انتخابی مہم میں مصروف وزیر اعظم یا وزیر داخلہ کو وہاں جانے کی توفیق نہیں ہوئی۔

مودی کی آدیباسی نوازی کا پول تو ان کے دورے سے ایک دن حزب اقتدار میں شامل ڈپٹی اسپیکر نے اپنے قبائلی ارکان اسمبلی کے ساتھ ایوانِ اسمبلی کی عمارت میں تیسری منزل سے جالی پر چھلانگ لگا کر دیا۔ یہ ڈبل انجن سرکار اگر قبائلیوں کی اس قدر بہی خواہ ہے تو اس کے اپنے لوگ احتجاج پر کیوں مجبور ہیں؟ وزیر اعظم جس وقت واشیم میں خطاب فرما رہے تھے کولہاپور میں راہل گاندھی نے کہا 'اسکولوں میں دلتوں یا پسماندہ طبقات کی تاریخ نہیں پڑھائی جارہی ہے، اس تاریخ کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے'۔ اس کی تازہ ترین مثال احمد نگر کا نام بدل کر اہلیہ بائی نگر رکھنا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ 'کانگریس-انڈیا اتحاد ذات پات کی مردم شماری کرائے گا۔ کیونکہ ہم ملک کی حقیقت کو سمجھنا چاہتے ہیں کہ اس ملک کی دولت سے کون سا طبقہ فائدہ اٹھا رہا ہے؟' ملک میں برپا موجودہ سیاسی کشمکش کو انہوں نے نظریات کی جنگ قرار دے کر کہا کہ 'ایک طرف کانگریس پارٹی ہے اور دوسری جانب بی جے پی۔ ہم سب کو متحد کرکے سماجی ترقی کرنے کے خواہشمند ہیں اور یہ نہیں چاہتے کہ مخصوص چنندہ (نام نہاد اعلیٰ ذات کے) لوگوں کو ہی سارے فوائد نہ ملیں۔ سنگھ پریوار کے لیے یہ ناقابل برداشت حملہ ہے اس لیے مودی جی نے الزام لگادیا کہ 'آج کانگریس کو پوری طرح سے اربن نکسل گینگ چلا رہی ہے۔ وہ ہمیں آپس میں لڑانا چاہتے ہیں'۔ ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہاں مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر لوگوں کو آپس میں لڑانے کا کام کون کررہا ہے۔ مودی جی کے چہیتے امریکہ کی حالیہ رپورٹ پھر ایک بار ان کے خلاف گواہی دے رہی ہے۔ مودی جی نے دس سال قبل اربن نکسل گینگ کا سرغنہ تشار گویل کانگریسی کہا تو دہلی والوں نے کمل پر جھاڑو پھیر دیا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن بی جے پی ریاستی اقتدار کے قریب نہیں پھٹک سکی۔ اب وہ کانگریس کو انہیں القاب سے نواز رہے ہیں اور مہاراشٹر کے لوگ بھی کانگریس پنجے سے بی جے پی کے کمل کا گلا گھونٹ کر اسے وہی سبق سکھا دیں گے۔ مودی جی جب کہہ رہے تھے کہ 'ہندوستان کو ترقی سے روکنے والے لوگ ان دنوں کانگریس کے قریبی دوست ہیں' تو عوام کے ذہن میں اچانک وزیر اعظم کے قریبی اڈانی اور امبانی کی شبیہ آگئی ہوگی جو چاروں ہاتھوں سے ملک کو لوٹ رہے ہیں۔ وہ مکیش امبانی کے گھر پر شادی میں شرکت کرنے کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ مہاراشٹر کے لوگوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہاں سے کتنے بڑے بڑے پروجکٹ گجرات منتقل کردیے گئے اور ممبئی کے مقابلے احمد آباد کو ملک کی اقتصادی راجدھانی بنانے کی خاطر کون کون سی سازشیں رچی گئیں۔ وزیر اعظم نے حال میں دہلی کے اندر ہزاروں کروڑ روپے کی منشیات پکڑے جانے کا ذکر کیا جو جھوٹ ہے۔ اس کی قیمت صرف 562 کروڑ ہے جبکہ 30 ہزار کروڑ کی ہیروئن تو ان کی جنم بھومی گجرات کے اس بندرگاہ پر پکڑی گئی تھی جسے اڈانی چلاتے ہیں۔ اس پر کیا کارروائی ہوئی کوئی نہیں جانتا۔ وزیر اعظم کے مطابق دہلی والی گینگ کا سرغنہ تشار گویل کانگریسی ہے جبکہ اسے 2022 میں یوتھ کانگریس سے نکال دیا گیا تھا۔ اس لیے کانگریس پر نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیل کر اس پیسے سے الیکشن لڑنے کا الزام بچکانہ ہے۔ اس کے برعکس تین ماہ قبل جولائی میں ہندوتوا لیڈر اور بی جے پی سے وابستہ وکاس اہیر کو گجرات کی سورت پولیس نے ایم ڈی ڈرگ فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ وکاس اہیر کی سوشل میڈیا پر وفائل اسے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہندو یووا واہنی گجرات کا ریاستی صدر بتاتی ہے۔ وکاس اہیر بی جے پی یووا مورچہ کا بھی رکن رہا ہے۔ اس کو نکالنے کی کوئی تصدیق نہیں ہوسکی۔ اس لیے دوسروں پر الزام لگانے سے قبل اپنے بغل میں جھانک کر دیکھ لینا چاہیے۔

> وزیر اعظم نے اس موقع پر مہاراشٹر میں وزیر اعلیٰ کے نام سے چلائی جانے والی 'لاڈ کی بہن یوجنا' کا کریڈٹ لینے کی مذموم حرکت بھی کی۔ انہوں نے واشیم میں تعمیر ہونے والے بنجارہ ہیریٹیج میوزیم کی تعمیر کا کریڈٹ دیویندر فڈنویس کی پرانی حکومت کو دے کر موجودہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو مزید ناراض کردیا۔

واشیم میں وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ "آج پی ایم کسان سمان ندھی ملک کے 9.5 کروڑ کسانوں کے کھاتوں میں 20 ہزار کروڑ روپے منتقل کیے گئے اور مہاراشٹر کی ڈبل انجن سرکار نے 90 لاکھ سے زیادہ کسانوں کو تقریباً 1900 کروڑ روپے دیے ہیں"۔ سوال یہ ہے اس کے باوجود کسانوں کی خودکشی کے معاملے میں مہاراشٹر سرِ فہرست کیوں ہے؟ یہاں اوسطاً ہر روز ۷ کسان کیوں خودکشی کرتے ہیں؟ واشیم سے متصل امراوتی ضلع میں سب سے زیادہ کسان خودکشی کرنے پر کیوں مجبور ہیں؟ وزیر اعظم نریندر مودی نے ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں چلنے والی سابقہ مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ کسانوں سے متعلق منصوبوں کو روکتی تھی اور ان کے پیسے آپس میں بانٹ کر کھا جاتی تھی۔ یہ الزام لگاتے ہوئے وزیر اعظم بھول گئے کہ وہ ریاستی حکومت مرکزی مودی سرکار کی مانند نجی ملکیت نہیں تھی۔ اس حکومت میں ایوان کے اندر شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار تھے۔ اس کے علاوہ بیشتر وزراء وہی سب تھے جو ابھی این ڈی اے سرکار میں وزیر ہیں۔

سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو ریاست کی ترقی روکنے اور کسانوں کا روپیہ کھا جانے کی سزا دینے کے بجائے پھر سے نائب وزیر اعلیٰ بلکہ وزیر اعلیٰ تک کیوں بنا دیا گیا؟ وہ لوگ اچانک راتوں رات رشوت لے کر اپنی مادر تنظیم سے غداری کرنے والے کسانوں کے ہمدرد وبہی خواہ کیونکر ہوگئے؟ اور انہوں نے لوٹ کھسوٹ کا کاروبار کیوں بند کردیا؟ ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کو اپنے اسٹیج پر بیٹھا کر ان کی توہین کرنے والے کے آگے وہ دونوں تو بے بس ہیں مگر ریاست کے خوددار عوام وزیر اعظم کو نہیں معاف کریں گے بلکہ سزا دیں گے۔ ریاست کا کسان جانتا ہے کہ دیویندر فڈنویس کی سرکار نے کسانوں کے قرض معافی کے لیے ایسی شرائط عائد کردی تھیں کہ ان کو پورا کرنا ناممکن تھا۔ ادھو ٹھاکرے نے اقتدار سنبھالنے کے بعد ان شرائط میں نرمی کی اور مرکزی حکومت کے تعاون اس معاملے کو نہایت حسن خوبی کے ساتھ انجام تک پہنچایا۔ مہاراشٹر کا کسان کو ادھو ٹھاکرے کے وہ حسن سلوک یاد ہے اور وہ مودی جی کے ورغلانے میں نہیں آئے گا۔

## بی جے پی کی شکست کے لیے اپوزیشن جماعتوں کو متحد ہونا پڑے

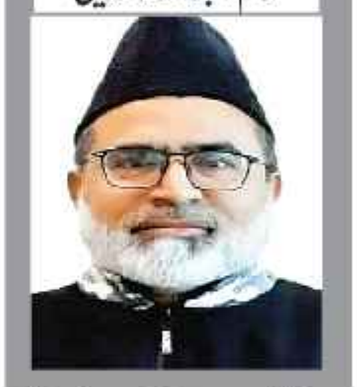
از قلم: عبدالغفار صدیقی

کانگریس ہریانہ میں ایک بار پھر ہار گئی۔ دوسرے الفاظ میں بی جے پی تیسری بار جیت گئی۔ حالانکہ ہریانہ انتخابات کے اعلان سے قبل اور دوران انتخابات نیز مابعد الیکشن کے ایگزٹ پول کہہ رہے تھے کہ کانگریس واضح اکثریت سے فاتح ہوگی۔ لیکن سارے ایگزٹ پول دھرے رہ گئے اور نتائج الٹ گئے۔ نتیجوں کے بعد جائزوں کا دور جاری ہے۔ کانگریس کی جانب سے الیکشن میں دھاندلی کا الزام دہرایا گیا ہے اور بیلیٹ پیپر سے الیکشن کی مانگ کا اعادہ کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے حکمراں جماعتیں کچھ نہ کچھ دھاندلیاں کرتی ہی ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اپوزیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ دھاندلی نہ ہونے دے اور ہر بوتھ پر نظر رکھے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ فتح وشکست میں دھونس دھاندلی کا فیصد بہت زیادہ نہیں ہوتا۔ ہارنے والوں کو دوسروں پر الزام لگانے سے پہلے اپنے گریبانوں میں میں جھانکنا چاہئے اور اپنی ہار کے حقیقی اسباب کا پتا لگانا چاہئے۔

کانگریس کی شکست میں عام آدمی پارٹی نے سب سے بڑا کردار انجام دیا ہے۔ میں یہ بات بارہا کہہ چکا ہوں کہ عام آدمی پارٹی اس لیے وجود میں لائی گئی تاکہ ان ریاستوں میں کانگریس کا صفایا کرسکے، جہاں بی جے پی اس کو شکست دینے میں ناکام رہتی ہے۔ یہ پارٹی سنگھ کی حمایت یافتہ پارٹی ہے۔ بھلے ہی اس کے کھیا سنگھ سے سوالات کررہے ہیں۔ ارویند کیجریوال کی الیکشن سے پہلے جیل سے رہائی کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں تھا کہ وہ ہریانہ میں انتخابی مہم کی رہنمائی کریں اور بی جے پی مخالف ووٹوں کو کانگریس کی جھولی میں نہ جانے دیں۔ اس پارٹی نے پیدائش سے اب تک صرف کانگریس کی قبر کھودی ہے۔ جس سے بی جے پی کو بڑا فائدہ ہوا ہے۔ مودی جی کو للکارنا اور جیل جانا وغیرہ سب نورا کشتی ہیں۔ ہریانہ الیکشن میں عام آدمی کو 1.9 7 فیصد ووٹ ملا ہے۔ اس کا کوئی امیدوار دوسرے نمبر پر بھی نہیں رہا۔ کانگریس کو بی جے پی سے صرف اعشاریہ 85 فیصد ووٹ کم ملا ہے۔ یعنی ایک فیصد سے بھی کم۔ اگر عام آدمی پارٹی کو ملنے والا ووٹ کانگریس کو مل جاتا تو نتائج ایگزٹ پول کے مطابق ہی ہوتے۔ اگر یہ دونوں جماعتیں مل کر الیکشن لڑتیں تو بی جے پی کو دس سیٹوں سے بھی کم سیٹیں حاصل ہوتیں۔ بدقسمتی سے یہ گٹھ بندھن نہیں ہوا۔ سنا ہے کہ کیجریوال صاحب اپنی اوقات سے زیادہ سیٹوں کا مطالبہ کررہے تھے اور کانگریس سب کو اوقات میں رکھنا چاہتی ہے۔ کانگریس کے اندر صبر اور دور اندیشی کا فقدان نظر آتا ہے۔ وہ ہریانہ میں راہل کی مقبولیت اور ان کے جلسوں میں آنے بھیڑ سے یہ اندازہ لگا رہی تھی کہ راہل کا جادو سر چڑھ کر بولے گا۔ اسی غرور میں اس نے انڈیا گٹھ بندھن میں شامل جماعتوں سے کوئی اتحاد نہیں کیا۔

میری رائے میں کانگریس کو اکیلے دم پر الیکشن لڑنے کے لیے ابھی کم سے کم آئندہ پچاس سال انتظار کرنا چاہئے۔ وہ اکیلے دم پر بی جے پی کو شکست نہیں دے سکتی۔ ہم پارلیمانی الیکشن میں دیکھ چکے ہیں کہ انڈیا اتحاد کے باوجود بی جے پی حکومت سازی میں کامیاب رہی۔ اس نے اپنے مخالفوں سے بھی ہاتھ ملایا اور ابن الوقتوں سے بھی۔ جب کوئی بڑا گول سامنے ہوتا ہے اور کسی عظیم مقصد کا حصول پیش نظر ہوتا ہے تو دانشمندایسا ہی کرتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس میں شدید قسم کی مخالفت ہے مگر اسے اتحاد کرنا چاہیے تھا۔ دو چار سیٹیں زیادہ دینے سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوتا بلکہ بڑا فائدہ ہوتا۔ آخر کانگریس محض 37 سیٹیں جیت پائی باقی 53 سیٹیں ہار گئی۔ اگر وہ اپنی اپوزیشن جماعتوں میں پچیس تیس سیٹیں تقسیم کردیتی تب بھی اس کے پاس واضح اکثریت حاصل کرنے کے مواقع میسر رہتے۔

انتخابات میں سب سے زیادہ نقصان آپسی انتشار کا ہوتا ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے درمیان اختلافات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ اپنوں کی ناراضگی غیروں کی ناراضگی سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش اور اب ہریانہ کی ہار کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ پارٹی اپنے اندرونی انتشار پر قابو نہ پاسکی۔ کماری شیلجہ کی ناراضگی اس کو مہنگی پڑی۔ وقت رہتے ہی اس کا سد باب کرنا چاہئے تھا۔ لیڈر یا ورکر چھوٹا ہو یا بڑا سب کی اپنی اہمیت ہے۔

کانگریس کے لیے یہ اطمینان کی بات رہی کہ اس بار مجلس اتحاد المسلمین میدان میں نہیں تھی۔ اگر کہیں اویسی صاحب مسلم اکثریتی سیٹوں پر پہنچ جاتے تو ان سیٹوں پر بھی نتیجے بدل سکتے تھے۔ کانگریس کو اویسی صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ اگر کہیں بھائی جان ہوتے تو کانگریس کی ہار کا سارا الزام ان کے سر چلا جاتا۔

کانگریس پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی کی سیٹیں کم ہوجانے سے یہ سمجھ بیٹھی ہے کہ اب اس کے لیے راستا ہموار ہے۔ جب کہ ایسا نہیں ہے۔ پارلیمانی الیکشن میں اگر انڈیا اتحاد نہ ہوتا تو بی جے پی کو چار سو پار جانے سے کون روک سکتا تھا۔ کانگریس اپنی جن کمزوریوں کی بنا پر ملکی اقتدار سے بے دخل ہوئی ہے وہ کمزوریاں اب بھی بڑی حد تک باقی ہیں۔ داخلی جمہوریت کے بجائے خاندانی وراثت کا جلوہ اب بھی برقرار ہے اگرچہ کرسی صدارت پر کھڑگے جی ہی براجمان ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں کے تعلق سے اس کی پالیسی میں کوئی فرق نظر نہیں آیا۔ ہماچل میں مسجد تنازع میں کانگریس حکومت کا کردار اپنی مسلم رہا۔ گجرات میں مساجد، مزارات اور خانقاہوں کی مسماری پر لب کشائی کی زحمت گوارا نہیں کی گئی۔ پارٹی شاید 1980 کے نرم ہندتو کی راہ پر گامزن ہے۔ جب کہ اسے مظلوموں کے حق میں آواز اٹھانا چاہئے، چاہے وہ کسی بھی دھرم کے ہوں۔ صرف اس لیے خاموش رہنا کہ بی جے پی اس کو مسلم پرست اور مسلم لیگ کہے گی انصاف کو نظر انداز کردینا ناانصافی ہے۔

> کانگریس کی شکست میں عام آدمی پارٹی نے سب سے بڑا کردار انجام دیا ہے۔ میں یہ بات بارہا کہہ چکا ہوں کہ عام آدمی پارٹی اس لیے وجود میں لائی گئی تاکہ ان ریاستوں میں کانگریس کا صفایا کرسکے، جہاں بی جے پی اس کو شکست دینے میں ناکام رہتی ہے۔ یہ پارٹی سنگھ کی حمایت یافتہ پارٹی ہے۔

کانگریس نے تقریباً پچاس سال براہ راست غیر ملک پر حکومت کی۔ کوئی اپوزیشن اس کے سامنے نہیں تھی۔ ہر ریاست میں اس کی حکومت تھی۔ اس کو بھارتی عوام خاص طور پر مسلمانوں کی بھرپور حمایت حاصل تھی۔ لیکن اس نے اپنے بہی خواہوں کے ساتھ کیا کیا؟ لوگ کہتے ہیں کہ کانگریس یونیورسٹیاں اسی کے زمانے میں قائم ہوئیں، ہوائی اڈے بنے، ملک کو ایٹمی طاقت حاصل ہوئی، یہ سب اس لیے ہوا کہ آپ پچاس سال حکمراں رہے۔ لیکن ملک میں بدعنوانی کے واقعات میں اضافہ، طبقاتی منافرت میں شدت، مسلمانوں کی پسماندگی، پرائمری تعلیمی نظام کی بربادی، کس کے دور میں ہوئی؟ کس کے دور حکومت میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے لیے لاینحل مسائل کھڑے کیے گئے؟ کس کے زمانے میں مسلم ریاستوں پر فوج کشی کی گئی اور ان کے ساتھ فریب کیا گیا؟ جس بابری مسجد کے سہارے بی جے پی آج حکمرانی کررہی ہے اس کا موقع کس نے دیا؟ کس کے زمانے میں مورتیاں رکھی گئیں؟ تالا کس نے لگوایا؟ کس نے اس میں پوجا کی اجازت دی اور کس نے مندر کا شلا نیاس کرایا؟ اتر پردیش سے اردو میڈیم اسکول کس کے دور حکومت میں ناپید ہوگئے؟ سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق مسلمانوں کی بدترین صورت حال کا ذمہ دار کون ہے؟ مسلم کش فسادات کس کے زمانے میں ہوئے، میرٹھ، ملیانہ، ہاشم پورہ، مرادآباد، نیلی، بھاگلپور اور ممبئی کس کے زمانے میں مسلمانوں کے خون سے لالہ زار ہوئے؟ کس نے اپنے دفاع کے لیے گولڈن ٹیمپل کی حرمت کو پامال کیا اور کس نے دہلی میں سکھوں کا قتل عام کیا؟ وغیرہ وغیرہ ان واقعات کو دہرانے کا مقصد یہ ہے کہ کانگریس اپنے غلط اقدامات کا جائزہ بھی لے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرے۔ موجودہ حکومت کی کارروائیوں کو سند جواز عطا کرنے کے لیے قطعاً نہیں ہے۔

ہریانہ میں بی جے پی کی فتح اس لیے نہیں ہوئی ہے کہ اس کے کارناموں سے عوام خوش ہے۔ چالیس فیصد ووٹ کا ملنا خود یہ ثابت کرتا ہے کہ ساٹھ فیصد ووٹرس اس سے ناراض ہے۔ ہریانہ میں مسلم آبادی صرف آٹھ سے دس فیصد ہے۔ یعنی بی جے پی سے ناراض ووٹرس کی بڑی تعداد غیر مسلم ہے۔ لیکن ہمارا انتشار ان ووٹرس کو یکجا کرنے میں مانع رہا ہے۔ اگر اپوزیشن جماعتیں متحد ہوکر سامنے آتیں تو بی جے پی کے حامی ووٹرس کی قابل قدر تعداد بھی اپوزیشن کے ساتھ آجاتی۔ خیر اب یوپی کے ضمنی اور مہاراشٹر و دہلی کے اسمبلی انتخابات سامنے ہیں۔ کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کو حکمت و دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے ان انتخابات میں انڈیا گٹھ بندھن کے بینر پر ہی میدان میں آنا چاہئے۔ ورنہ نتائج اس سے بھی زیادہ برے ہوں گے۔ انتخابات میں سب سے زیادہ نقصان آپسی انتشار کا ہوتا ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے درمیان اختلافات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ اپنوں کی ناراضگی غیروں کی ناراضگی سے زیادہ نقصان دہ ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش اور اب ہریانہ کی ہار کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ پارٹی اپنے اندرونی انتشار پر قابو نہ پاسکی۔ کماری شیلجہ کی ناراضگی اس کو مہنگی پڑی۔ وقت رہتے ہی اس کا سد باب کرنا چاہئے تھا۔ لیڈر یا ورکر چھوٹا ہو یا بڑا سب کی اپنی اہمیت ہے۔

# ضلع میں ضابطہ اخلاق موثر طریقے سے نافذ کیا جائے گا: ڈپٹی کمشنر

لوہردگا: اسمبلی انتخابات 2024 کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر اور ایس پی نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بھمارے پرساد کرشنا نے کہا کہ اسمبلی انتخابات منصفانہ اور پرامن، خوف وہراس سے پاک ماحول میں منعقد ہوں گے۔ ضلع میں انتخابی ضابطہ اخلاق کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور انتخابات کے پیش نظر تمام سیل تشکیل دے دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام گروپوں کے من پسند ماڈلز اور موثر عہدیداروں کے ساتھ میٹنگز کی گئی ہیں۔ جس میں انتخابات کو بے عیب بنانے میں تمام گروپوں کے کردار پر بات کی گئی۔ یہ بھی بتایا کہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے دوران پہلے 72 گھنٹوں میں کی جانے والی کارروائی، ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، تربیتی کام، پولنگ سینٹر میں ضروری کانفرنسز اور ان کی رپورٹنگ کے وقت کے بارے میں دیگر معلومات بھی دی گئی ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے تحت ضلع میں مرحلہ وار ووٹنگ ہوگی۔ بتایا کہ ووٹنگ دو مرحلوں میں ہونی ہے۔ لوہردگا اسمبلی میں کل 428 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ جس میں 72 لوہردگا قانون ساز اسمبلی میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 324 ہے اور 69 وشن پور حصے میں 104 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 72 قانون ساز اسمبلی کے کل ووٹرز 2 لاکھ 87 ہزار 145 ہیں۔ جس میں خواتین ووٹرز کی تعداد 1 لاکھ 45 ہزار 848 اور مرد ووٹرز کی تعداد 1 لاکھ 41 ہزار 297 ہے۔ وشن پور کے 69 حصے میں کل ووٹر 87096 ہیں۔ جس میں خواتین ووٹرز کی تعداد 43 ہزار 926 جبکہ مرد ووٹرز کی تعداد 43 ہزار 170 ہے۔ کل 3 لاکھ 74 ہزار 241 ہے۔ باکس میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ لوہردگا اسمبلی میں ووٹنگ 13 نومبر 2024 کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024 کو ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے اسمبلی انتخابات 2024 کے اعلان کے بعد ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ ووٹر لسٹ میں کسی بھی اندراج کو حذف یا ترمیم نہیں کیا جاسکتا۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 127 کے تحت کرنسی اداروں پر قوانین لاگو ہوں گے۔ لائسنس یافتہ اسلحہ لے جانے پر پابندی ہوگی۔ شہری دفاع کوڈ کی دفعہ 163 کے تحت پابندی جاری رہے گی۔ سیاسی جماعتوں کی جانب سے ہونے والے اخراجات کا حساب انتخابات کے اعلان کی تاریخ سے انتخابات کے اختتام تک کیا جائے گا۔ انتخابات کے دوران نقدی کی نقل و حرکت پر قواعد لاگو ہوں گے۔ سرکاری املاک، سرکاری اور نجی املاک کی ریگولیشن 72 گھنٹوں کے اندر ختم کی جا سکتی ہے۔ اسمبلی انتخابات 2024 میں ہر امیدوار کے لیے 40 لاکھ روپے تک کا خرچ طے کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ضلع کی طرف سے مقرر کردہ شرح کی ایک نقل اور آسان حوالہ کے لیے ایک رہنما ہے۔ یہ تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ کنٹرول روم کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ جس کا ٹول فری نمبر 1950 ہے۔ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مانیٹرنگ کے لیے ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو 24 گھنٹے مانیٹرنگ کر سکتی ہے۔ پریس کانفرنس میں ڈاکٹر باغ مارے پرساد کرشنا کے علاوہ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہریش بن جاما اور دیگر افسران موجود تھے۔

# سوشلزم ھی ترقی اور خوشحالی کا واحد راستہ ھے: ممتاز علی

گملا: سوشلزم ہی ترقی اور خوشحالی کا ایک ہی راستہ ہے، یہ بات سماج وادی پارٹی کے نیشنل اسٹار کمپینر کے چیف جنرل سکریٹری ممتاز علی نے سماج وادی پارٹی کی جانب سے اپنی پروقار تقریب میں کہی۔ ریاستی کمیٹی کی جانب سے اس موقع پر 2024 میں ہونے والی قانون ساز اسمبلی کی تیاری کے سلسلے میں منعقدہ سیمینار میں سماج وادی پارٹی کے چیف جنرل سکریٹری اور اس سیمینار کے مہمان خصوصی ممتاز علی تھے۔ ، کارکنوں اور رہنماؤں نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور گلدستہ پیش کیا اور سماجی انصاف کے حق میں سیمینار میں آنے والے دانشوروں اور اہل جماعت نے مبارکباد پیش کی۔ گیا سیمینار میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز علی کو اپنا لیڈر نہیں بلکہ اپنا بھائی کہہ کر عزت دینے پر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ممتاز علی نے کہا کہ صرف سوشلزم ہی پوری دنیا کو نئی روشنی دے سکتا ہے، خوراک، معاش، لباس اور رہائش، وفاق تقسیم کی بات کرتا ہے، جو کہ کوئی بھی انسان آپسی بھائی چارے کو قبول نہیں کر سکتا، ممتاز علی نے کہا ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اور لوک نائک جے پرکاش نے سوشلزم کے پیغام کو ہندوستان کے ہر فرد تک پہنچانے اور انسانوں کے درمیان بھائی چارہ پیدا کرنے کے لیے لوگوں کو ایک ساتھ جوڑ کر ملک کو مضبوط کرنا چاہیے، لیکن سنگھ زعفران بریگیڈ کے نمائندوں نے نفرت کا راستہ اختیار کیا۔ ملک میں انگریزوں کے غلام بن کر آزادی کی جنگ میں انگریز جابروں کے ساتھ کھڑے رہے ممتاز علی نے کہا کہ گاندھی جنہوں نے امبیڈکر، نہرو اور پٹیل کو گالی دی، آزادی کے متوالوں کو گالیاں دینے والوں کا خون بہایا۔ ملک کی آزادی کے لیے شہید ہونے والے آج خود کو محب وطن کہنے میں فخر محسوس کرتے ہیں جب کہ 1940 میں بنگال میں زعفرانی بریگیڈ کی مسلم لیگی حکومت میں تھے۔ ممتاز علی نے سندھ شالی محاذ میں وزیر بن کر جدوجہد آزادی کو کمزور کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 1942 میں گاندھی کی تحریک برٹش انڈیا چھوڑو جیسے انقلابات کے خلاف کھڑی تھی اور شیاما نے گاندھی کی لڑائی کو برطانوی راج کو کچلنے کے لیے ایک خط لکھا تھا جب وہ بنگال کے وزیر تھے۔ ممتاز علی نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ہر کھیت کے لیے پانی، ہر ہاتھ کے لیے کام، ہر پیٹ کے لیے کھانا، ہر بچے کے لیے تعلیم اور ہر بیمار کے علاج کی بات کرتی ہے، یہ نیتاجی مرحوم ملائم سنگھ یادو نے ہمیں دیا تھا۔ ہمارے پیارے لیڈر نے ہمیں آگے بڑھایا ہے، ہم ان کے ادھورے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے نکلے ہیں۔ یہ ہمارا مقصد ہے۔ آج کے سیمینار میں اسمبلی انتخابات کے بارے میں گہرا بحث ہوئی، ممتاز علی نے اتحاد کے لیڈروں سے واضح طور پر کہا کہ سمجھوتہ کر کے 5 سیٹیں دیں، ورنہ ہم 40 پر لڑنے کے لیے آزاد ہیں۔

# بھارت کے سابق صدر ڈاکٹر عبدالکلام کا یوم پیدائش منایا گیا

رام گڑھ: بھارت کے سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا یوم پیدائش ڈی اے وی برکانہ میں منایا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد مصطفی مجید اور اسکول کے تمام اساتذہ نے ڈاکٹر کلام کی تصویر پر پھول چڑھائے۔ کلاس الیون کی مانسی کشواہا نے اسٹیج کی نظامت کی۔ کلاس IX کے آدتیہ رائے نے ڈاکٹر کلام کی شخصیت اور کام پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر کلام نے ہمیشہ ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کی کوشش کی، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پرمسرت موقع پر مختلف بین ہاؤس ثقافتی مقابلوں میں اپنی جگہ یقینی بنانے والے شرکاء کو انعامات سے نوازا گیا۔ اوم دھوانی مقابلے میں کلاس پنجم وششٹھا ہاؤس کے من راج نے تیسری پوزیشن حاصل کی، کلاس II اگست ہاؤس کی کاشوی اور کلاس III اگستیہ ہاؤس کے سحرش نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ منتر تلاوت مقابلہ میں اگست سدن کے انایا سنگھ پہلے، پرشورام سدن کے شیوم دوسرے اور اگست سدن کے تیجسوی سجل تیسرے نمبر پر رہے۔ بھجن مقابلے میں ڈرون سدن کی آرادھیا وششٹھا پہلے، ڈرون سدن کی سنسکرت وینا دوسرے اور اگست ڈے کی ریتیکا وششٹھا تیسرے نمبر پر رہیں۔ ہندی شعری تلاوت مقابلہ میں پرشورام سدن کی کریتکا، اگست کی سجنا اور پرشورام سدن کی ماہی کماری نے بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ انگریزی شاعری کی تلاوت کے مقابلے میں درون سدن کی سانوی، پرشورام سدن کی انادی، اگست سدن کی شریا اور اگست سدن کی سوہاسینی تیجتی نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کلاس VI تا VIII کے ہندی شاعری تلاوت مقابلہ میں وششٹھ سدن کی کریتکا، اگست سدن کی ادیتی، شری وششٹھ سدن کی سوکنیا نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کلاس VI تا VIII کے انگریزی شعری تلاوت کے مقابلے میں اگست ہاؤس کی لاونیا گپتا، ڈرون ہاؤس کی ادیتی رانی، ڈرون ہاؤس کی پراچی سنگھ نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد مصطفی مجید نے کہا کہ اسکول کی سطح پر منعقد ہونے والے مقابلے بچوں کی ہمہ جہتی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بچوں کو آگاہی اور حوصلہ افزائی کریں۔ صحیح وقت پر درست فیصلے کریں۔ آج ہندوستان صرف انسانی سرمائے کے بل بوتے پر عالمی سطح پر ترقی کر رہا ہے۔ ایسے میں ہماری کوشش ہے کہ ڈی اے وی برکانہ کے بچوں کے کردار، سماجی اور تکنیکی علم میں اضافہ کریں اور انہیں ایک خاص شناخت دیں۔

# سرسوتی ششو ودیا مندر اسکول میں ریاضی سائنس میلے کا انعقاد

گریڈیہہ: گرڈیہ کے سرسوتی ششو ودیا مندر اسکول میں منگل سے صوبائی ریاضی سائنس میلے کا آغاز گرڈیہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر انوج کمار کے ساتھ ایس ڈی ایم شری کانت یشونت، ودیا وکاس کمیٹی کے ریاستی سکریٹری اجے تیواری اور اسکول کے پرنسپل آنند لاکمل نے روشنی کر کے کیا۔ صوبائی میلے میں ریاست کے آٹھ سرسوتی ششو ودیا مندر اسکولوں کے 807 شرکاء نے حصہ لیا۔ صوبائی ریاضی سائنس میلے کے شرکاء نے نمائش میں سائنس اور ریاضی سے متعلق کئی ماڈلز رکھے تھے۔ جس میں خاص طور پر بھارت میں تیار ہونے والے دیسی ٹیکنالوجی کے ماحول اور میزائل بھی شامل تھے۔

# درگا پوجا کمیٹی آدر کی جانب سے رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد

گملا: اتوار کی شام درگا پوجا کمیٹی آدر کی جانب سے رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی پولیس اسٹیشن انچارج ترون کمار، پولس انسپکٹر پرمود کمار اور پوجا کمیٹی کے چیئرمین باول رام نے مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر کیا۔ اس سے پہلے مہمانوں کا استقبال چونری اوڑھا کر کیا گیا۔ پروگرام میں فنکاروں کی طرف سے کئی ہندی، ناگپوری اور بھوجپوری گانے پیش کیے گئے۔ ثقافتی پروگرام سے سامعین بھی محظوظ ہوئے۔ یہاں پر پولس چوکسی کے موڈ میں دکھائی دی جس کی سکیورٹی کو لے کر مختلف جگہوں پر پولیس اہلکار تعینات کئے گئے تھے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ اس موقع پر پپو گپتا، باسودیو مہتو، بنود رام، بجنو گوپ، گوپال گوپ سمیت ہزاروں تماشائی موجود تھے۔

# میزائل مین ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام یاد کئے گئے

چائی باسہ: عظیم سائنسدان اور ہندوستان کے سابق صدر بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا یوم پیدائش منگل کو کانگریس بھون، چائی باسہ میں منایا گیا۔ بھارت کے سابق صدر، بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی یوم پیدائش کے موقع پر ان کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ ڈاکٹر کلام کی شخصیت، زندگی، تعلیمات اور پیغام پر گفتگو ہوئی۔ کانگریسیوں نے کہا کہ ڈاکٹر کلام نہ صرف ایک عظیم سائنس دان اور ایک متاثر کن رہنما تھے بلکہ وہ ایک شاندار انسان بھی تھے، جنہیں معجزاتی صلاحیتوں سے نوازا گیا تھا، وہ اس قدر ترقی یافتہ تھے کہ انہیں تمام مذاہب، ذاتوں اور فرقوں کے لوگ دیکھتے تھے۔ وہ ایک ہندوستانی تھے جو سب کے لیے ایک بہترین رول ماڈل بن چکے ہیں۔ ڈاکٹر کلام ایک ہمہ جہتی شخصیت تھے اس کا سہرا ڈاکٹر کلام کو جاتا ہے کہ انہوں نے ہندوستان کی جدید ترین دفاعی ٹکنالوجی کو اس کے پیچھے ایک مضبوط قوت بنایا۔ اس موقع پر ضلع ٹونٹی پوائنٹ کے رکن ترشنو رائے، ضلع کانگریس جنرل سکریٹری کائرا بیرووا، لیونارڈ بودرا، ترجمان جگدیش سنڈی، راکیش کمار سنگھ، سشیل کمار داس وغیرہ موجود تھے۔

# انتخابی ضابطہ اخلاق ڈپٹی کمشنر کی پریس کانفرنس کے ساتھ ہی نافذ

گملا: ضلع کی تین اسمبلی سیٹوں پر پہلے مرحلے کے تحت 13 نومبر کو ووٹنگ ہوگی، ڈپٹی کمشنر نے یہ معلومات آج نو تشکیل شدہ کونسل گملا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے دی، انہوں نے کہا کہ گملہ: اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ جھارکھنڈ میں دو مرحلوں میں منعقد ہوا۔ گملا ضلع میں تین اسمبلی حلقے گملا، سیسائی اور بشنو پور ہیں۔ پہلے مرحلے میں 13 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی نے پریس کانفرنس کا اہتمام کیا اور پورے معاملے کی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ کاغذات نامزدگی 25 اکتوبر تک داخل کیے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 28 اکتوبر کو ہوگی جبکہ کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ 30 اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ تینوں اسمبلی حلقوں میں کل 7 لاکھ 92 ہزار 183 ووٹر اپنا ووٹ ڈالیں گے۔ اس دوران ایس پی شمبھو کمار سنگھ نے کہا کہ پولس انتظامیہ انتخابات کو لے کر پوری طرح چوکس ہے۔ اس موقع پر ایوک ڈیولپمنٹ کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر، ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر اور سیسائی اسمبلی، گملا اسمبلی اور بشن پور اسمبلی کے نگران موجود تھے۔

# ڈاکٹر کلام کے کاموں نے ملک کو دفاعی میدان میں خود کفیل بنایا: ریکھا کماری

چائی باسہ: 15 اکتوبر 2024، چائی باسہ: عظیم سائنسدان، سابق صدر اور بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا یوم پیدائش مقامی سورجمل جین ڈی اے وی پبلک اسکول میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز پرنسپل اور اساتذہ نے ڈاکٹر کلام کی تصویر پر پھول چڑھا کر کیا۔ ان کی سالگرہ کو 'عالمی یوم طلبہ' کے طور پر منایا گیا۔ اس موقع پر پرنسپل ریکھا کماری نے کہا کہ ڈاکٹر کلام کے کاموں نے ملک کو دفاعی میدان میں خود انحصار بنایا۔ وہ ملک کے 11 ویں صدر تھے۔ ملک کے تئیں ان کی لگن حیرت انگیز تھی۔ استاد ابھیجیت ساہو اور طالب علم الویکا دویدی نے بھی کلام کی شخصیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، چندر شیکھر نے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ٹیچر راج وردھن نے کوئز مقابلے کا انعقاد کیا اور اسٹیج کو طالب علم ارنوی پردھان نے سنبھالا۔

# منظوری نہ ملنے کی وجہ سے ریلوے بورڈ کا آرڈر زیر التوا: ضیاء الدین

دھنباد: ریلوے کے آپریشنل ڈپارٹمنٹ میں پوائنٹس مین کیٹیگری کی کیڈر ری اسٹرکچرنگ بہت ضروری ہے لیکن اب تک صرف 1800 اور 1900 گریڈ پے میں ہونے کی وجہ سے اور برسوں کی سخت سروس کے بعد بھی انہیں ترقی نہیں مل رہی ہے۔ اب آل انڈیا ریلوے مینس فیڈریشن کے جنرل سکریٹری شیو گوپال مشرا نے ان کی ترقی اور مالیاتی اپ گریڈیشن کے لیے وزارت خزانہ کو خط لکھا ہے۔ مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے، ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری کم پی این ایم دھنباد ڈویژن کے انچارج مو ضیاء الدین نے کہا کہ آل انڈیا ریلوے مینس فیڈریشن کے قومی جنرل سکریٹری شیو گوپال مشرا نے ریلوے کے پوائنٹس مین کیڈر کی تنظیم نو سے متعلق مسئلہ کو ڈاکٹر سکریٹری کے ساتھ اٹھایا۔ وزارت خزانہ کے محکمہ اخراجات نے منوج گوول کو خط لکھا۔ خط میں انہوں نے ریلوے بورڈ کے جاری کردہ 17 اکتوبر 2023 کے حکم نامے پر ابھی تک عمل درآمد نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس کے تحت دو نئے گریڈ L-4 اور L-5 متعارف کرانے کی تجویز ہے جو کہ ریلوے آپریشنز میں اہم کردار ادا کرنے والے پوائنٹس مین کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوائنٹس مین ریلوے کے آپریشنز میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور کیڈر ری سٹرکچرنگ کے تحت ان کے لیے نئے گریڈز متعارف کرانے سے نہ صرف ان کے کردار کی پہچان ہوتی ہے بلکہ ان کا مستقبل بھی محفوظ ہوتا ہے۔ معاملے کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے، اے آئی آر ایف کے زونل سکریٹری او پی شرما نے کہا کہ اے آئی آر ایف کی پہل پر، ریلوے بورڈ نے ان نئے گریڈوں کو لاگو کرنے کے لیے وزارت خزانہ کے محکمہ اخراجات سے منظوری مانگی تھی۔ مختلف میٹنگوں، خاص طور پر ریلوے بورڈ کے ساتھ پی این ایم میٹنگوں میں وسیع بحث کے بعد اس پر اتفاق کیا گیا ہے۔ یہ مسودہ قواعد کے مطابق منظوری کے لیے محکمہ خزانہ کو بھجوا دیا گیا ہے لیکن ایک سال گزرنے کے باوجود وزارت خزانہ سے اس حوالے سے ضروری منظوری نہیں مل سکی۔ کامریڈ مشرا نے اپنے خط میں درخواست کی ہے کہ وزارت خزانہ اس معاملے پر خصوصی توجہ دے اور اسے جلد از جلد حل کرے، تاکہ پوائنٹس مین زمرے کے ملازمین کو ان کے جائز حقوق مل سکیں۔

# دو موٹر سائیکل چور گرفتار

دھنباد: سندری کے ایس ڈی پی او آشوتوش کمار ستیم نے آج اپنے دفتر میں پریس کانفرنس میں بتایا کہ 24 ستمبر کو لوڈا نہ او پی کے تحت مارکشا کالی میلے سے ایک موٹر سائیکل چوری ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں ایک کیس درج کیا گیا تھا اور معاملے کی تحقیقات کے لیے او پی انچارج کی قیادت میں ایک چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ موٹر سائیکل چور دیپک کمار داس، پرانے رکشا کالی مندر کے پاس، ٹیم نے 8 اکتوبر کی رات کو گرفتار کیا تھا۔ والد مرحوم راجندر روی داس ساکن گاؤں اہتل، پولیس اسٹیشن بلیاپور اور سورج بوری عرف دوبلہ بوری، والد ہیرو بوری، ساکن گاؤں گھونگھی، اہتل، پولیس اسٹیشن بلیاپور کو ایک مسروقہ ہیرو اسپلنڈر پلس ایکس ٹی ای سی موٹر سائیکل کے ساتھ رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ملزمان سے پوچھ گچھ پر انہوں نے اعتراف جرم کرتے ہوئے بتایا کہ چوری کی موٹر سائیکل فروخت کر کے رقم تقسیم کرنے کا منصوبہ تھا۔ گرفتار دیپک کمار داس کی اس موٹر سائیکل کی چوری کے علاوہ، ایک اور سیاہ رنگ کی ہیرو اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل نمبر JH 10 BY 7181 اگست 2023 میں SNMMCH دھنباد سے چوری ہوئی تھی۔ اس کے پگڈنڈی کی بنیاد پر موٹر سائیکل بنیا ہیر جاتے ہوئے جھاڑیوں سے برآمد ہوئی۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ گرفتار چوروں کو جیل بھیج دیا جائے گا۔ چھاپہ مار ٹیم میں سب انسپکٹر رجنی کانا، او پی انچارج لوڈانہ اروند ھا روش، سب انسپکٹر شیلیش کمار، سب انسپکٹر جنیش کمار، اکلادیبا او پی اور لودانہ او پی کے مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔

# رام گڑھ کی سابق ایم ایل اے ممتا دیوی اب الیکشن لڑسکیں گی

رام گڑھ: رام گڑھ کی سابق ایم ایل اے ممتا دیوی کو گولا فائرنگ کے دو الگ الگ معاملات میں جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ ہزاری باغ کی نچلی عدالت کی طرف سے دی گئی سزا کو چیلنج کرنے والی اپیل کی سماعت جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ہوئی۔ جس میں ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے دو الگ الگ معاملات میں ممتا دیوی کو ہزاری باغ کی نچلی عدالت کی طرف سے سزا سنائے جانے پر روک لگا دی ہے۔ اس سے ممتا دیوی کے لیے الیکشن لڑنے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ جن دو معاملات میں ممتا دیوی کو قصوروار ٹھہرایا گیا تھا اور سزا سنائی گئی تھی، ان میں سے ایک میں راجرپا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 79/2016 میں، ممتا دیوی کو 13 دسمبر 2022 کو 5 سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ 4 جنوری 2023 کو گولا گولی واقعے کے چوتھے معاملے میں گولا پولیس اسٹیشن کیس نمبر 65/2016 میں ہزاری باغ کی خصوصی عدالت نے ممتا دیوی کو 2 سال قید کی سزا سنائی تھی اور ساتھ ہی ان پر 5000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا تھا۔ درخواست گزار کی جانب سے وکیل اے کے کشیپ اور انوراگ کشیپ پیش ہوئے۔


कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमण्डल, डालटनगंज
(E-mail: eercdmedini-jhr@nic.in)

शुद्धि–पत्र

एतद द्वारा सूचित करना है कि इस कार्यालय द्वारा दिनांक–30.09.2024 को विभिन्न समाचार पत्रों के माध्यम से ई–निविदा पत्रांक सं०– 5/RCD/Daltonganj/2024-25/952 आमंत्रित की गई है, जिसका PR No. 337786Road(23-24)D है। अपरिहार्य कारण से अगले आदेश तक रद्द किया जाता है।

कार्यपालक अभियंता,
पथ निर्माण विभाग,
पथ प्रमंडल, डाल्टेनगंज।

PR 338999 (Road) 24-25 (D)

# میں نے ایک ذاتی دوست کھو دیا ہے جس کی تلافی مستقبل میں نہیں ہو سکتی: دیویش چندر ٹھاکر

سیتامڑھی: ایم پی دیویش چندر ٹھاکر مہاراشٹر حکومت کے سابق وزیر اور نیشنلسٹ کانگریس اجیت پاور پارٹی کے سرکردہ لیڈر بابا صدیقی کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے ممبئی پہنچے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ معلوم ہو کہ بابا صدیقی اصل میں بہار کے گوپال گنج ضلع سے ہیں، تین بار باندرہ ایسٹ سے ممبر اسمبلی اور مہاراشٹر حکومت میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ ایم پی دیویش چندر ٹھاکر کے ساتھ ان کے بہت قریبی تعلقات تھے، یہی وجہ ہے کہ ان کے قتل کی خبر سنتے ہی ایم پی دیوش چندر ٹھاکر فوراً ممبئی روانہ ہو گئے۔ ایم پی ٹھاکر بتاتے ہیں کہ بابا صدیقی اخلاق نواز شریف اور بہت ملنسار اور غریبوں کے مددگار انسان تھے۔ ان کی مقبولیت عام لوگوں کے ساتھ ساتھ فلم انڈسٹری میں بھی بے پناہ تھی۔ بابا صدیقی کی افطار پارٹی بہت مشہور تھی کیونکہ اس افطار پارٹی میں فلم انڈسٹری کے تینوں خان بھائی سلمان خان، عامر خان اور شاہ رخ خان جیسی مشہور شخصیات کی شرکت ہوتی تھی۔ ابھی دو تین سال پہلے انہوں نے بہار میں افطار پارٹی دینے کی روایت شروع کی تھی جس میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سمیت بہار کے تمام اعلیٰ رہنما شریک ہوتے تھے۔ ایم پی دیویش چندر ٹھاکر نے کہا کہ میں نے ایک ذاتی دوست کو کھو دیا ہے۔ جس کی تلافی مستقبل قریب میں نہیں ہو سکتی۔ ان کی ملنسار طبیعت، لوگوں کی مدد کرنے کا رجحان اور عام آدمی اور سب سے خاص ان کا رابطہ تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ بہار سے آنے کے بعد وہ مہاراشٹر کی سیاست میں اپنی مضبوط گرفت بنانے میں کامیاب رہے۔ معلوم ہو کہ اس معاملے میں ممبئی پولیس نے تین لوگوں کی گرفتاری اب تک کر چکی ہے۔ معلوم ہو کہ اس معاملے میں ممبئی پولیس نے تین لوگوں کی گرفتاری اب تک کر چکی ہے۔ ذیشان صدیقی اور خاندان کے دیگر افراد سے ملاقات کی اور ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ایم پی ٹھاکر نے کہا کہ میں نے ایک ذاتی دوست کو کھو دیا ہے۔ جس کی تلافی مستقبل قریب میں نہیں ہو سکتی۔ ان کی ملنسار طبیعت، لوگوں کی مدد کرنے کا رجحان اور عام آدمی اور سب سے خاص ان کا رابطہ تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ بہار سے آنے کے بعد وہ مہاراشٹر کی سیاست میں اپنی مضبوط گرفت بنانے میں کامیاب رہے۔ معلوم ہو کہ اس معاملے میں ممبئی پولیس نے تین لوگوں کی گرفتاری اب تک کر چکی ہے۔ معلوم ہو کہ اس معاملے میں ممبئی پولیس نے تین لوگوں کی گرفتاری اب تک کر چکی ہے۔

# میچی ندی میں نہانے گئے محمد عظیم الدین لاپتہ

## ایس ڈی آر ایف کی ٹیم پہنچی، تلاش جاری

ٹھاکر گنج: ٹھاکر گنج بلاک کے پوا خالی تھانہ علاقے کے تحت برچا پنچایت کے میر بھیڑہ گاؤں کے عظیم الدین، عمر تقریباً عمر سال، اتوار کی دوپہر میچی ندی میں نہاتے ہوئے گہرے پانی میں چلے جانے سے لاپتہ ہو گئے۔ جس کی جانکاری مقامی لوگوں کو ملتے ہی کھوجنا شروع کر دی لیکن کامیابی نہیں ملی۔ مقامی لوگوں نے سرکل آفیسر سچیتا کماری کو ٹیلی فون پر اطلاع دی جس کے بعد سرکل آفیسر نے این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کو واقعہ کے بارے میں جانکاری دی۔ اطلاع ملنے کے بعد ایس ڈی آر ایف کی ٹیم سوموار کو پہنچی اور تلاش شروع کی۔ تقریباً 24 گھنٹے گزر جانے کے باوجود نوجوان عظیم الدین کو ڈھونڈنے میں کوئی کامیابی نہیں ملی۔ مقامی لوگوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غوطہ خوروں کی ٹیم اگر وقت پر پہنچی ہوتی تو اتنی دیر تک تلاش کی ضرورت نہ پڑتی۔ حالانکہ دیر شام تک مقامی عوامی نمائندوں اور انتظامیہ کی جانب سے جائے حادثہ کی نگرانی کی گئی۔ پوا خالی ایریشنل پولیس اسٹیشن کے صدر وریندر سنگھ موقع پر موجود تھے، جو خود دیر شام تک نظر رکھے ہوئے تھے۔ اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کے بیما نچل یوتھ آرگنائزیشن کے انچارج غلام حسنین نے جائے حادثہ کا دورہ کیا اور لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور میڈیا سے بات چیت کے دوران انہوں نے ریاستی حکومت کے انتظام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ نوجوان کو پانی میں ڈوبے تقریباً 24 گھنٹے گزر چکے ہیں لیکن انتظامیہ تحقیقات کرنے میں ناکام ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں کی آبادی والے بلاک کے علاقے کے لوگ ایمرجنسی سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کے 24 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی مقامی سرکل افسر بھی لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے نہیں پہنچے۔

# خانقاہ رحمانی مونگیر میں تحفظ اوقاف کے دوسرے ورکشاپ میں ہوگی بہار کے تمام قضا کی شرکت

خانقاہ رحمانی مونگیر ملک ہند کا ایک عظیم تحریکی ادارہ ہے، خانقاہ رحمانی اور یہاں کے بزرگوں نے ہر موڑ پر ملک وملت کی مضبوط راہنمائی فرمائی ہے، جب بھی شریعت کے خلاف کوئی بھی آواز اٹھی، خانقاہ رحمانی نے بڑھ چڑھ کر اس کا دفاع کیا ہے، چاہے رد قادیانیت کا معاملہ ہو یا آزادی کی تحریک کا، یا متبنی بل کا مسئلہ ہو، یا شاہ بانو کیس کا، یا مدارس اسلامیہ کنونشن کا ہو یا یو سی سی کا ،غرض کہ ہر نازک موڑ پر حالات کے تقاضے کے مطابق قوم وملت کی خدمت کا تاریخ ساز رول ادا کیا ہے۔

مونگیر، 15 اکتوبر: خانقاہ رحمانی مونگیر ملک ہند کا ایک عظیم تحریکی ادارہ ہے، خانقاہ رحمانی اور یہاں کے بزرگوں نے ہر موڑ پر ملک وملت کی مضبوط راہنمائی فرمائی ہے، جب بھی شریعت کے خلاف کوئی بھی آواز اٹھی، خانقاہ رحمانی نے بڑھ چڑھ کر اس کا دفاع کیا ہے، چاہے رد قادیانیت کا معاملہ ہو یا آزادی کی تحریک کا، یا متبنی بل کا مسئلہ ہو، یا شاہ بانو کیس کا، یا مدارس اسلامیہ کنونشن کا ہو یا یو سی سی کا ،غرض کہ ہر نازک موڑ پر حالات کے تقاضے کے مطابق قوم وملت کی خدمت کا تاریخ ساز رول ادا کیا ہے۔ اسی کی ایک اہم کڑی تحفظ اوقاف کی مہم اور وقف ترمیمی بل 2024 کا مسئلہ بھی ہے، اس خانقاہ رحمانی مونگیر کے سجادہ نشیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری، بہا، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم اول دن سے ہی جہد مسلسل، عزم مصمم، جاں فشانی اور عرق ریزی کے ساتھ وقف ترمیمی بل کے مضر اثرات سے لوگوں کو باخبر کر رہے ہیں، جس کیلئے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور خانقاہ رحمانی مونگیر کے پلیٹ فارم سے تمام مسلمانوں سے جے پی سی کو رائے دینے اور ای میل کرنے کی پرزور اپیل کی ساتھ ہی ساتھ امارت شرعیہ کے پلیٹ فارم سے بہار کی ملی جماعتوں کو ساتھ لے کر مختلف سیاسی پارٹیوں، متعدد وزراء اور جے پی سی کے ممبران سے ملاقات کی گئی اور میمورنڈم دیئے گئے۔ 15 ستمبر 2024 کو پٹنہ میں ایک عظیم الشان تاریخ ساز کانفرنس کروائی جس میں بہار، اڈیشہ اور جھارکھنڈ سمیت ملک کے مختلف ریاستوں کے علماء، دانشوران اور سماجی وسیاسی سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔ الحمد للہ یہ کانفرنس اپنے مقصد میں بھرپور کامیاب رہی اور پھر مذکورہ صوبوں میں امارت شرعیہ کے قضائی قیادت میں مختلف ملی تنظیموں وخانقاہوں اور سماجی شخصیات ودانشوران کے ساتھ وقف ترمیمی بل کے خلاف ڈی ایم کو میمورنڈم دینے کا سلسلہ شروع کیا جو کہ مسلسل جاری ہے۔ واضح رہے کہ اس میمورنڈم کی کاپی ڈی ایم کے توسط سے سی ایم اور پی ایم تک پہونچائی جائے گی تحفظ اوقاف کی مہم کو مزید موثر بنانے اور پنچایتوں تک مہم کو پہنچانے کیلئے 10 اور 11 اکتوبر 2024 کو خانقاہ رحمانی مونگیر میں دو روزہ تحفظ اوقاف ورکشاپ منعقد کر کے بڑی تعداد میں علماء، دانشوران اور سماجی شخصیات کو ٹریننگ حضرت امیر شریعت نے خود سے ٹریننگ دی اور پھر انہیں بیداری مہم کو مختلف علاقوں کے پنچایتوں تک پہونچانے کی ذمہ داری دے کر دعا کے ساتھ رخصت کیا۔ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے حضرت امیر شریعت نے خانقاہ رحمانی مونگیر میں ہی 16 اور 17 اکتوبر 2024 کو دوسرا عظیم الشان تحفظ اوقاف ورکشاپ منعقد کرنے جا رہے ہیں جس میں صوبہ بہار کے تمام قضا حضرات شرکت کر کے ٹریننگ حاصل کریں گے اور پھر اس مہم کو پنچایتوں تک پہونچانے کی قیادت وخدمت کے فرائض کو انجام دیں گے۔ ان شاء اللہ۔ جس کی مکمل تیاری کر لی گئی ہے۔

# نوجوان کی لاش ملی ریلوے ٹریک کے کنارے

سیتامڑھی: ضلع کے پوپری تھانہ علاقہ میں ریلوے اسٹیشن کے گمٹی نمبر 36 کے قریب پیر کی صبح ایک نوجوان کی لاش ریلوے ٹریک کے کنارے سے ملی۔ بتایا جا رہا ہے کہ قتل کیے گئے نوجوان کی لاش کو ریلوے ٹریک کے کنارے پھینک دیا گیا ہے۔ مرنے والے کی شناخت پوپری گاؤں کے شروں پاسوان کے 24 سالہ بیٹے شنی کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سیتامڑھی بھیج دیا۔ یہاں واقعہ کے سلسلے میں متوفی کی ماں نے قتل کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ شنی کا اتوار کو کچھ لڑکوں سے جھگڑا ہوا تھا۔ رات گئے تقریباً دس بجے اس کے موبائل پر ایک نوجوان کا فون آیا جس کے بعد وہ گھر سے باہر نکل گیا۔ اس کے بعد سے وہ واپس نہیں آیا اور صبح اس کی لاش کی اطلاع ملی۔ متوفی کی والدہ نے الزام عائد کیا ہے کہ اسے بے دردی سے مارنے کے بعد لاش پھینک دی گئی۔ شنی کے سر پر لوہے کی راڈ جیسے ہتھیار سے مارے جانے کے نشانات پائے گئے۔ فی الحال پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

# سیتامڑھی میں مورتی وسرجن کے دوران دو فریقین کے درمیان ٹکراو، چاقو بازی میں دو لوگوں کی موت

سیتامڑھی، 15 اکتوبر: بہار کے سیتامڑھی کے پسی تھانہ علاقہ کے ڈھینگ میں مورتی وسرجن کو لے کر تنازعہ شروع ہو گیا، جہاں کچھ لوگوں کے ذریعہ چاقو بازی کی واردات کو انجام دیا گیا۔ اس میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور کئی لوگ زخمی ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لئے نجی کلینک میں داخل کرایا گیا۔ وہاں سے ڈاکٹروں نے زخمیوں کو بہتر علاج کے لئے سیتامڑھی ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے پرائیویٹ کلینک میں داخل کرایا، جس میں سے دو لوگوں کی منگل کی صبح موت ہو گئی۔ واقعہ سے مشتعل لوگوں نے پسی کے ڈھینگ میں آتشزنی کر کے مظاہرہ کیا اور قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ صورتحال کو معمول پر لانے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس اہلکار موقع پر تعینات کیے گئے ہیں۔ موت کے بعد دونوں سماج میں کشیدگی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ فی الحال پولیس اس واقعہ میں ملوث کئی لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ متوفیوں کی شناخت ڈھینگ گاؤں رہائشی 50 سالہ تالیو رسنی اور 55 سالہ بھرت سنی کے طور پر کی گئی ہے۔ سیتامڑھی صدر ڈی ایس پی رام کرشنا نے بتایا کہ مہاویر جھنڈا کے دوران دو برادریوں کے درمیان تنازعہ ہوا تھا جسے پولیس نے پرسکون کروا دیا تھا۔ منگل کے روز درگا پوجا کے دوران مورتی وسرجن کے دوران جب لوگ واپس آ رہے تھے تو دونوں فریقین کے درمیان چاقو بازی ہو گئی۔

# چوکیدار نے کیا خاکی وردی کو داغدار

سیتامڑھی: ضلع میں ایک چوکیدار نے خاکی وردی پر داغ لگا دیا جس کا ویڈیو وائرل بہت تیزی سے ہو رہا ہے۔ اس میں چوکیدار نے نہ صرف پروٹوکول کی دھجیاں اڑائی ہیں۔ بلکہ وہ سٹیج پر چڑھ کر بار گرلز کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے قانون کی خلاف ورزی کرتے نظر آتے ہیں۔ اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہا ہے۔ معاملہ بتھنہا تھانہ علاقہ کے یوگانا کا بتایا جا رہا ہے۔ جہاں گزشتہ رات درگا پوجا کے موقع پر آرکسٹرا کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس میں بتھنہا پولیس اسٹیشن میں کام کرنے والے چوکیدار پپو کمار کو وہاں سیکورٹی پر رکھا گیا تھا کو پر چوکیدار ڈیوٹی کی جگہ ڈانس کرنے لگے لیکن چوکیدار نے اپنا فرض ادا کرنے کے بجائے قانون کی حکمرانی کو نظر انداز کرتے ہوئے مزے کرنا شروع کر دیا۔ لگے لیکن چوکیدار نے اپنا فرض ادا کرنے کے بجائے قانون کی حکمرانی کو نظر انداز کرتے ہوئے مزے کرنا شروع کر دیا۔ اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہو رہا ہے۔ معاملہ بتھنہا تھانہ علاقہ کے یوگانا کا بتایا جا رہا ہے۔ جہاں گزشتہ رات درگا پوجا کے موقع پر آرکسٹرا کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس میں بتھنہا پولیس اسٹیشن میں کام کرنے والے چوکیدار پپو کمار کو وہاں سیکورٹی پر رکھا گیا تھا کو پر چوکیدار ڈیوٹی کی جگہ ڈانس کرنے لگے لیکن چوکیدار نے اپنا فرض ادا کرنے کے بجائے قانون کی حکمرانی کو نظر انداز کرتے ہوئے مزے کرنا شروع کر دیا۔

# ایک خاتون نے بیک وقت چار بچوں کو جنم دیا

## بیک وقت 4 بچوں کی پیدائش

## ماں اور بچہ صحت مند

## 'یہ قدرت کا ایک معجزہ'

سیتامڑھی: کہاوت ہے کہ جب اوپر والا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ سیتامڑھی میں ایک خاتون نے ایک نہیں بلکہ چار بچوں کو جنم دیا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ خاتون کی ڈیلیوری کے پہلے الٹرا ساؤنڈ میں 3 بچوں کی تصدیق ہوئی تھی لیکن جب سیزرین کیا گیا تو ڈاکٹر بھی 4 بچوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔

بیک وقت 4 بچوں کی پیدائش سیزرین کے بعد پہلے خاتون کے پیٹ سے لڑکی نکالی گئی، پھر تین لڑکے نکالے گئے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ماں اور بچہ دونوں صحت مند ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ باجا پٹی تھانہ علاقے کے شہاروا گاؤں کے رہنے والے رمیش کمار کی بیوی روپی کماری کے ہاں بچہ ہونے والا تھا۔ جب اسے درد زہ اٹھا تو اسے ڈیلیوری کے لیے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

ماں اور بچہ صحت مند

اسپتال میں بھرتی کرنے کے بعد روپی کماری کا الٹرا ساؤنڈ کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے پایا کہ خاتون کے پیٹ میں ایک سے زیادہ بچے ہیں۔ جب درد زہ میں اضافہ ہوا تو وہ اسے لیبر روم میں لے گئے۔ کچھ دیر بعد لیبر روم چاروں بچوں کی کلکاری سے گونج اٹھا۔ کامیاب ڈیلیوری کے بعد ڈاکٹروں کے چہرے چمک اٹھے۔ تاہم ڈاکٹر بھی اس کیس کو دیکھ کر قدرے حیران ہوئے۔

'یہ قدرت کا ایک معجزہ'

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ایک ساتھ چار بچوں کی پیدائش کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔ تمام بچے صحت مند ہیں اور خاتون کی صحت بھی ٹھیک ہے۔ نجی اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پروین نے بھی اس معاملے پر حیرت کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'سیزیرین کے بعد خاتون نے کل چار بچوں کو جنم دیا، ایک لڑکی اور تین لڑکے۔ یہ ایک معجزہ کی طرح ہے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 " से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम .पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا "برندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ" چیرو ندی، بوڑیا روڈ، رانچی–8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ "تنعیم نیوز" گوری شنکر، نیا بستی مکدرو، رانچی–834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

# ایمبولینس ڈرائیوروں کی غیر معینہ بھوک ہڑتال شروع

گریڈیہہ۔ 108 ایمبولینس میں خدمات انجام دینے والے ڈرائیور ٹیکنیشن کو گزشتہ تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی۔ اس کی وجہ سے ان لوگوں کے لیے درگا پوجا پھیکی ہی رہی۔ اب جھارکھنڈ مزدور مورچہ کے بینر تلے 108 ایمبولینس ڈرائیوروں اور ٹیکنیکی ماہرین نے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ ضلع کے مختلف اسپتالوں میں خدمات انجام دینے والے تمام ملازمین غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال پر بیٹھ گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پچھلی بار بھی ایجنسی ان کی تنخواہ کی رقم لے کر بھاگ گئی تھی۔ اس بار بھی انہیں تین ماہ سے تنخواہ نہیں دی گئی۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ انہیں نہ صرف تنخواہیں دی جائیں بلکہ ان کی سروس ریگولر کی جائے۔ ان کی تحریک کی حمایت کرنے والے مزدور رہنما اشوک سنگھ نے کہا کہ 108 ایمبولینس میں پچھلے سات سالوں سے خدمات انجام دینے والے ڈرائیوروں اور تکنیکی ماہرین کا مسلسل استحصال کیا جا رہا ہے۔ ان کا پی ایف نہ تو کاٹا جاتا ہے اور نہ ہی بیمہ کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس تین ماہ سے تنخواہیں بھی روک دی گئی ہیں۔ پچھلی بار ایجنسی صرف دو ماہ کی تنخواہ لے کر بھاگ گئی تھی۔ اس بار تمام ملازمین چوکس رہے اور پوجا سے پہلے انہوں نے حکومت اور انتظامیہ کو نوٹس دیا کہ اگر درگا پوجا سے پہلے تین ماہ کی بقایا تنخواہ ادا نہیں کی گئی تو وہ غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کریں گے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ جب انہیں تنخواہ نہیں ملی تو سب نے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ جب ہسپتال اور ایمبولینسز مستقل ہیں تو ان میں کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کیوں نہیں کیا جاتا؟ انہوں نے کہا کہ آج پیسہ ہڑپ کیا جا رہا ہے۔

## 108 ایمبولینس ڈرائیوروں کا سی ایس آفس کے سامنے احتجاج

دھنباد۔ 108 ایمبولینس ڈرائیوروں نے اپنی بقایا تنخواہوں کے مطالبہ کو لے کر کل رات سے پورے جھارکھنڈ میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال کر دی ہے۔ دھنباد میں بھی آج ڈرائیوروں نے 108 ایمبولینس سروس روک دی اور سول سرجن کے دفتر کے سامنے ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ ایمبولینس ڈرائیوروں کا کہنا تھا کہ جب تک ان کے 6 نکاتی مطالبات پورے نہیں ہوتے ان کی ہڑتال جاری رہے گی۔ ڈرائیوروں کا کہنا تھا کہ تین ماہ کی بقایا تنخواہیں ادا کی جائیں اور انہیں مستقل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ جب بھی کوئی نئی ایجنسی آتی ہے وہ ٹریننگ کے نام پر 25 ہزار روپے لیتی ہے جبکہ وہ یہاں 10-12 سال سے کام کر رہے ہیں۔

# بھاری مقدار میں غیر قانونی شراب ضبط

## ٹرک حادثے کا شکار ہونے کے بعد ہوا راز فاش

گریڈیہہ۔ شراب مافیا جعلی شراب کی ایک بڑی کھیپ گریڈیہہ کو برآمد کرنے کی تیاری کر رہا تھا، لیکن ایک حادثے نے شراب مافیا کے منصوبے کو خاک میں ملا دیا۔ ٹرک حادثے کے بعد پولیس نے بھاری مقدار میں ناجائز شراب برآمد کی ہے جس کی مالیت تقریباً 50 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ اس کی تصدیق ڈمری کے ایس ڈی پی او سمیت کمار نے کی ہے۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ گریڈیہہ کے ایس پی ڈاکٹر کمل کمار کو اطلاع ملی تھی کہ ایک 12 پہیہ والا ٹرک گریڈیہہ پہنچ گیا ہے، جس میں جعلی شراب ہے، جسے گریڈیہہ میں تلف کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس دہلی-کولکتہ قومی شاہراہ پر چیکنگ آپریشن کر رہی تھی۔ اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ یوپی نمبر والا ٹرک مدھوبن تھانہ علاقہ کے پچھنڈو اور دھنتنڈ کے درمیان حادثہ کا شکار ہو گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد مدھوبن اور پیر تنڈ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے تلاشی لی تو ٹرک کے اندر سے چاول کی بھوسی میں چھپائی گئی غیر قانونی شراب کی ڈبیاں برآمد ہوئیں جسے پولیس نے ضبط کر کے ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔ ایس ڈی پی او سمیت کمار نے بتایا کہ اس معاملے میں ملوث شراب مافیا کی تلاش کی جا رہی ہے۔

# این ایس یو آئی نے روکا باؤنڈری کی تعمیر کا کام

دھنباد۔ بغیر اطلاع دھنباد IIT-ISM نے پی کے رائے کالج کے سامنے اپنے انسٹی ٹیوٹ کی باؤنڈری بنانے کی کوشش کی جس کی وجہ سے پی کے رائے کالج کے طلباء کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر کالج میں کسی بھی قسم کی آفت آتی ہے تو اس سے نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے۔ اس کے پیش نظر آج این ایس یو آئی کے کارکنوں نے تمام اساتذہ اور درجنوں طلباء کے ساتھ مل کر احتجاج کیا اور باؤنڈری کی تعمیر کو روک دیا۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر گوپال کرشنا چودھری، ریاستی سکریٹری رومی، یونیورسٹی کے طالب علم کے نمائندے راج رنجن سنگھ، سنی سنگھ، انکیت، روشن کمار، پیوش سنگھ، امان، آیوش، دھرو، نونیت، اویناش، وروں، مکیش، پچن اور دیگر موجود تھے۔

# خواتین فٹبال کی سینئر کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا گیا

دھنباد۔ منگل کے روز بڈس گارڈن اسکول کیمپس میں اسکول انتظامیہ نے علاقے کی نئی تھانہ انچارج علیشا اگروال کے ذریعے 29 ویں سینئر خواتین فٹبال کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکیٹ اور تحائف فراہم کیے۔ علیشا اگروال نے تمام کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا اور ان کی محنت اور کھیل کی صلاحیتوں کی تعریف کی۔ پرنسپل پرمود چورسیہ نے خواتین کھلاڑیوں کو جھارکھنڈ ٹیم میں منتخب ہونے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کی محنت کو سلام کیا۔ اسکول کی ڈائریکٹر گوری چورسیا نے پولیس اسٹیشن انچارج کا گلدستہ دے کر خیر مقدم کیا۔ تھانہ انچارج اور فٹ بال کے تمام کھلاڑیوں کا اسکول کے اسکاؤٹ اور این سی سی بینڈ گروپ نے مارچ پاسٹ اور سلامی کے ساتھ استقبال کیا۔ اسکول انتظامیہ کی جانب سے ٹرائل کیمپ کے چیف سلیکٹر کے طور پر جھارکھنڈ فٹبال ٹیم کے چیف سلیکٹر پرمود کمار چورسیا اور محمڈن اسپورٹنگ کلب کولکتہ کے سابق کھلاڑی نیاز الدین اور صدر اے کے پال نے ٹیم کے کوچ پارس کرمالی کا استقبال کیا۔ پھولوں کی اس دوران سکول کی طالبات اور ٹیچر فیملی نے تالیوں کی گرج میں تمام کھلاڑیوں کا استقبال کیا جس سے کھلاڑیوں میں جوش وخروش دیکھا گیا۔

## ای سی آر کے یو 22 کو کاغذات نامزدگی داخل کرے گی

دھنباد۔ ریلوے بورڈ نے ریلوے میں یونینوں کی شناخت کے لیے ووٹنگ کے مختلف مراحل کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے تحت ایسٹ سنٹرل ریلوے زون میں ایسٹ سنٹرل ریلوے ایمپلائز یونین کی جانب سے 22 اکتوبر کو حاجی پور جنرل منیجر ہیڈ کوارٹر پر نامزدگی داخل کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ اس دن یونین نے ریلوے کارکنوں کا ایک بہت بڑا جلسہ عام منعقد کرنے کی بات کی ہے۔ آل انڈیا ریلوے مینس فیڈریشن کے جنرل سکریٹری شیو گوپال مشرا ریلوے کارکنوں سے خطاب کریں گے اور ECRKU کو دوبارہ اکثریت سے جیتنے کا مطالبہ کریں گے۔ ای سی آر کے یو کے صدر ڈی کے پانڈے اور جنرل سکریٹری ایس این پی سریواستو بھی جلسہ عام میں ریلوے کارکنوں کے سامنے ای سی آر کے یو اور فیڈریشن کی کامیابیوں کو پیش کریں گے۔ ای سی آر کے یو کے سابق ایڈیشنل جنرل سکریٹری اور تجربہ کار اور سینئر لیڈر بی کے سنگھ بھی ریلوے کارکنوں کو ایک مضبوط یونین بنانے اور ای سی آر کے یو کو بھاری ووٹوں سے کامیاب بنانے کا پیغام دیں گے۔ مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے، ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری کم پی این ایم انچارج دھنباد ڈویژن، ضیاء الدین نے کہا کہ زونل سطح پر ریلوے میں یونین کو تسلیم کرنے کے لیے، ریلوے کارکنان خفیہ رائے شماری کے ذریعے یونین کا انتخاب کرتے رہے ہیں۔ یہ نظام 2007 سے شروع کیا گیا تھا۔

# ایس این ایم ایم سی ایچ میں جونیئر ڈاکٹروں کا کام کا بائیکاٹ

دھنباد۔ ریاست بھر کے میڈیکل کالجوں کے ساتھ دھنباد ایس این ایم ایم سی ایچ کے جونیئر ڈاکٹروں نے آج 12 گھنٹے کے کام کا بائیکاٹ ایجی ٹیشن کیا۔ یہ تحریک فیڈریشن آف آل انڈیا میڈیکل ایسوسی ایشن کی کال پر کی گئی تھی۔ جونیئر ڈاکٹر آج صبح سے کام کے بائیکاٹ پر رہے اور انہوں نے شام 6 بجے تک او پی ڈی اور معمول کی سرجری میں خدمات انجام نہیں دیں۔ تاہم ہنگامی خدمات جاری رہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آئی ایم اے کی جانب سے ملک گیر کام کے بائیکاٹ کی کال دی گئی تھی۔ جس میں کولکتہ کے آر جی کار میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کے جونیئر ڈاکٹرس گزشتہ 10 دنوں سے ہڑتال پر ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ کالج کیمپس میں ڈیوٹی کے دوران خاتون ڈاکٹر کے ساتھ زیادتی اور قتل کے معاملے میں اب تک انصاف نہ ملنے اور اسپتال میں ڈاکٹروں کی حفاظت میں بہتری نہ ہونے پر جونیئر ڈاکٹر ناراض ہیں۔

# بھکتی جاگرن میں سماجی کارکن ادے پرتاپ کو اعزاز

دھنباد۔ سماجی کارکن ادے پرتاپ سنگھ اور دیپ سنگھ نے شری سری سروجنک درگا پوجا کمیٹی، نچیت پور ٹاؤن شپ کے زیر اہتمام بھکتی جاگرن میں حصہ لیا۔ پوجا کمیٹی کے چیئرمین انیل کمار رائے اور آزاد کھیانے ادے پرتاپ سنگھ کو ماں کی چنری اوڑھا کر سے نوازا اور انہیں ماں کی جیوت لے جانے کا شرف بخشا۔ شری سنگھ نے کہا کہ جب آج کی نسل ماتا جاگرن کا اہتمام کرتی ہے تو ثقافتی اور مذہبی سرگرمیوں کی طرف ان کے جھکاؤ سے بہت خوش ہوتا ہے۔ معاشرے میں مذہبی رسومات ادا کرنے سے ہندوتوا کی اقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے دین کی تبلیغ کو ہر ایک کو اپنا فرض سمجھنا چاہیے۔ سنتوش اوراون، جگدیش اوراون، اشوک جھا، مکیش مودی، پردیپ سنگھ، اجول سنگھ، سبھے سنگھ اور دیگر جاگرن میں سرگرم تھے۔

# جھوٹے وعدوں میں نہ پھنسیں عوام: سیتا سورین

## درگا سورین سینا نے اپنا چوتھا یوم تاسیس منایا

دھنباد۔ درگا سورین سینا کے چوتھے یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جاما ایم ایل اے سیتا سورین نے شیام ڈیہہ کے ریواز میں یہ باتیں کہیں۔ مسز سورین نے کہا کہ عوام کو حکومت کا تختہ الٹنے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔ جھارکھنڈ میں تبدیلیاں لائی ہوں گی، تب ہی ریاست کی ترقی اور جوان ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ درگا سورین سینا غریبوں، کسانوں، بے روزگاروں اور خواتین کی ترقی کے لیے بنائی گئی تھی۔ ان کے دور میں اگر کوئی افسر کوئی غلطی کرتا تو درگا سورین خود اسے سزا دیتے تھے۔ اس کے نام پر غلط کام کرنے والے افسران خوفزدہ تھے۔ جاما ایم ایل اے نے کہا کہ مودی جی کے دور میں ملک نے ترقی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ مرکز سے ریاست کے واجبات کا مطالبہ کرتے ہیں جو کہ غلط طریقہ ہے۔ انہیں عدالت جانا چاہیے۔ ایگزیکٹو صدر راج شری سورین نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تیار رہیں اور تنظیم میں شامل ہونے اور اپنے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن آتے ہی ریاست کے سربراہ مختلف اسکیموں کو زمین بوس کرنے کا بہانہ کر کے خواتین کے ووٹ حاصل کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ جے شری سورین نے کہا کہ درگا سورین سینا ان کے والد کے ادھورے خواب کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ یووا مورچہ کے ریاستی صدر سنیل پاسی نے کہا کہ جھارکھنڈ کے لوگوں میں درگا سورین سینا میں اعتماد پیدا ہوا ہے، جس کی وجہ سے تنظیم نے ہمیشہ ریاست کے تمام اضلاع میں تنظیم میں نوجوانوں کے حقوق کے لیے لڑنے کا کام کیا ہے۔ اس سے قبل مہمانوں نے چراغاں کر کے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر یووا مورچہ کے ریاستی نائب صدر راونگ گپتا، ریاستی جنرل سکریٹری راکیش داس، اوم پرکاش، وکی رائے، انوج سنگھ، ایل بی سنگھ، دیواشیش گھوش، راہل چوہان، رنجیت کمار رنجن، لکھی چوہان، گٹو جیسوال، آشیش گپتا، سنتو گپتا سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

## صفائی ملازم کے انتقال پر تعزیتی اجلاس

گریڈیہہ۔ گریڈیہہ میونسپل کارپوریشن میں کام کرنے والے ایک صفائی کارکن کے انتقال پر آج بس اسٹینڈ روڈ پر واقع کارپوریشن کے دفتر کے احاطے میں ایک تعزیتی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، جس میں جھارکھنڈ لوکل باڈی ایمپلائز فیڈریشن کے عہدیدار اور کئی صفائی کارکن موجود تھے۔ واضح رہے کہ میونسپل کارپوریشن کے روزانہ صفائی ملازم راجو بادی کی کل رات اچانک موت ہو گئی۔ تعزیتی اجلاس میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

## گریڈیہہ میں ماں درگا کا وسرجن

گریڈیہہ۔ دیوی درگا کو سی سی ایل کے علاقے میں واقع پرونتاد اور بنیاڈیہ میں وسرجن۔ اس دوران سینکڑوں خواتین نے ماں کا کنوں بھر کر سندور کا عطیہ دیا اور آپس میں سندور سے ہولی کھیلی۔ چار دن کی ہلچل کے بعد لوگوں نے آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ ماں درگا کو الوداع کیا۔

# دیہی باشندوں کا بلیا پور زونل دفتر پر احتجاج، ڈپٹی کمشنر اور سرکل آفیسر سے کارروائی کا مطالبہ

دھنباد۔ نیانیہ گاؤں کے دیہاتیوں نے آج زونل آفس بلیا پور میں زونل آفس کے خلاف بلیا پور بلاک کے تحت نیانیہ موضع کی سرکاری زمین کو پیٹرول پمپ کھولنے کے لیے غلط طریقے سے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ دینے کے خلاف ایک روزہ دھرنا دیا۔ گاؤں والوں نے ڈپٹی کمشنر اور سرکل آفیسر کو درخواست دے کر تحقیقات اور مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اگر مطالبہ نہ مانا گیا تو گاؤں والوں نے کہا ہے کہ وہ 16 اکتوبر کو زونل آفس سے بلیا پور چوک تک مشعل بردار جلوس نکالیں گے، 17 اکتوبر کو نیانیہ گاؤں میں ایک عظیم اجتماع اور 21 کو زونل آفس کے سامنے بھوک ہڑتال کریں گے۔ اکتوبر اس موقع پر بلاک ڈپٹی چیف آشا دیوی، چیف نمائندے سنیل مہتو، بے ایل کے ایم لیڈر پریمانند مہتو، پنچایت کمیٹی ممبران دیوا کر مہتو، دنود مہتو، وشواجیت مہتو، مکتیشور مہتو سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

# بیماریوں کی روک تھام کے حوالے سے اگیار کنڈ مڈل اسکول میں ورلڈ ہینڈ واش ڈے کا انعقاد

میتھن۔ ہاتھ بیماریوں کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنے ہاتھوں کو پانی، صابن یا الکحل پر مبنی رگ سے باقاعدگی سے صاف کرنا لوگوں کی صحت کی حفاظت کا ایک بہت ہی سستا طریقہ ہے۔ یہ باتیں انچارج ہیڈ ماسٹر پرمود کمار جھانے ایجوکیشنل ریجنل اسٹیٹ نیر سا-3 میں واقع مڈل اسکول آگیار کنڈ کے احاطے میں آج ہاتھ دھونے کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ صابن اور پانی سے ہاتھ اچھی طرح دھونے سے ہیضہ یا اور وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔

# گورنر کے ہاتھوں اسپتال کا افتتاح

## سابق ایم پی، ڈی سی، ایس ایس پی سمیت کئی معززین ہوئے شامل

دھنباد۔ جھارکھنڈ کے گورنر سنتوش گنگوار نے آج دھنباد میں ایک نجی اسپتال کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ہسپتال میں طبی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اسکول کے بچوں سے ملاقات کی اور انہیں نظم وضبط سکھایا جس میں دھنباد کی ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا، ایس ایس پی ایچ پی جنارڈن، سابق ایم پی پی این سنگھ، ایم ایل اے راج سنہا، بی جے پی لیڈر راگھنی سنگھ، سندھری کے ایم ایل اے اندر جیت مہتو کی بیوی تارا دیوی موجود تھیں۔ اس موقع پر آئی ایم اے دھنباد کے صدر ڈاکٹر اے کے سنگھ اور شہر کے کئی نامور ڈاکٹر موجود تھے۔ قبل ازیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گورنر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ گورنر کی آمد کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ ہسپتال انتظامیہ نے صحافیوں کو بتایا کہ اس جدید ترین ہسپتال میں 19 سے زائد بیماریوں کا علاج دستیاب ہوگا۔ اب جھارکھنڈ کے لوگوں کو علاج کے لیے دوسری ریاستوں میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں مریضوں کو مناسب قیمت پر بہتر طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔

### گورنر نے اے پی جے عبدالکلام کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

رانچی، 15 اکتوبر: گورنر سنتوش گنگوار نے ملک کے سابق صدر اور عظیم سائنسدان بھارت رتن ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جنہیں میزائل مین کے نام سے جانا جاتا ہے، کو ان کی یوم پیدائش پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ گورنر نے منگل کو ٹویٹ کیا کہ ہندوستانی دفاع اور تحقیق کے میدان میں ان کی انمول شراکت ناقابل فراموش ہے۔ ان کے نظریات اور افکار ہر ایک کے لیے ہمیشہ متاثر کن ہیں۔

# مدینہ ٹریولس سے 47 عازمین عمرہ کیلئے روانہ

## مولانا نسیم کی دعاؤں کے ساتھ قافلے کی روانگی

رانچی: جھارکھنڈ سے عمرہ کے لیے مکہ مدینہ جانے والے زائرین کا سلسلہ جاری ہے۔ آج، 15 اکتوبر 2024 کو، 47 زائرین کا ایک گروپ جھارکھنڈ کے سب سے معتبر مدینہ ٹریولس گریڈیہہ کے مولانا محمد الیاس مظاہری اور مولانا جوہر کے نگرانی میں آج برسامنڈا ایئر پورٹ رانچی سے عمرہ کے مقدس سفر کے لیے مکہ مدینہ کے لیے روانہ ہوا۔ بڑی تعداد میں لوگ زایرین سفر کو ان کے پرمسرت سفر پر رخصت کرنے پہنچے۔ مولانا الیاس مظاہری نے کہا کہ مدینہ ٹریولز تمام عازمین کو 50 سے زائد مقامات پر لے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، تمام زائرین کو مکہ اور مدینہ میں 500 میٹر کے دائرے میں 4 ستارہ ہوٹلوں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ تمام زائرین کو عمرہ کے دوران لانڈری، میڈیکل وغیرہ سمیت تمام سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ مولانا الیاس نے کہا کہ مدینہ ٹریولز کا اگلا گروپ 23 اکتوبر اور 23 نومبر کو روانہ ہوگا۔ آج کا قافلہ فاطمہ اکیڈمی گرلز اینڈ بوائز انکی کے ڈائریکٹر حضرت مولانا نسیم انور ندوی کے دعاؤں کے ساتھ روانہ ہوا۔ مولانا نسیم انور ندوی نے ملک و دنیا میں جھارکھنڈ کی خوشحالی اور ترقی کے لیے دعا کرای۔ اس موقع پر قاری اسعد، مولانا جوہر، مولانا قربان، قاری سجاد، مولانا معراج، قاری محبوب، مولانا رئیس، قاری ایوب اور دیگر نے شرکت کی۔

# جے ایم ایم نے میاں سمان کی رقم بڑھانے پر فتح کا جلوس نکالا

**ایم ایم رانچی کے ضلع صدر مشتاق عالم نے کہا کہ یہ اسکیم وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے یہاں کی بیٹیوں، بہنوں اور خواتین کے بارے میں بہت حساسیت سے سوچا اور انہیں مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے 2500 روپے کے اعزازیہ کی**

رانچی: جے ایم ایم نے میاں سمان یوجنا کو 1,000 روپے سے بڑھا کر 2,500 روپے کرنے کا جشن منانے کے لیے ایک فتح کا جلوس نکالا۔ راجدھانی میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور جھارکھنڈ حکومت سے اظہار تشکر کرتے ہوئے ضلع اسکول سے البرٹ ایکا چوک تک ایک فتح کا جلوس نکالا گیا اور ہیمنت حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر جے ایم ایم رانچی کے ضلع صدر مشتاق عالم نے کہا کہ یہ اسکیم وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے عزم کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے یہاں کی بیٹیوں، بہنوں اور خواتین کے بارے میں بہت حساسیت سے سوچا اور انہیں مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے 2500 روپے کے اعزازیہ کی اسکیم فراہم کرنے کا کام کیا۔ میاں سمان یوجنا کی تین قسطیں ریاست کی 52 لاکھ سے زیادہ خواتین کے کھاتوں میں چلی گئی ہیں اور انہیں اس سمت میں بااختیار بنانے کے لیے خواتین کو 2500 روپے کی رقم دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں، بی جے پی کی طرح جعلی اعلانات اور ایکیں نہیں لاتے۔ سمانور منصوری، اشونی شرما، جنگ ٹانک، بیر وساہو، کلام آزاد، رامانند بیدیا، ڈاکٹر ہیملال کمار مہتا، نین تارا اوراون، راگھی دیوی، انشو نکرا، اوشا اوراون، سندھیا گوڈیا، سشما بردیوا، رادھا تیمبرم، پشپا بردیوا، خان، سہیب الرحمان، پرویز عالم گدو، ولیم رچرڈ لکڑہ وغیرہ موجود تھے۔

# رمس سے خون کی دلالی کرنے والے دونو جوان گرفتار

رانچی: ریاست کے سب سے بڑے اسپتال رمس میں ہر روز خون کا غیر قانونی کاروبار عروج پر ہے۔ دلال ایسے مریضوں کو نشانہ بناتے ہیں جنہیں خون کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ اسی حساب سے ان سے پیسے لیے جاتے ہیں۔ 3000 روپے فی یونٹ سے شروع ہو کر خون کے دلال 10 سے 12 ہزار روپے فی یونٹ تک بھتہ لیتے ہیں۔ اسی سلسلے میں دو نوجوان خون کی دلالی کرتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ یہ دونوں خون کے نام پر رمز میں داخل مریض کے اہل خانہ سے رقم بٹور رہے تھے۔ دلالی کرتے ہوئے پکڑے گئے نوجوانوں میں موہت کمار اور روہت کمار شامل ہیں۔ رمس میں موجود سیکورٹی اہلکاروں نے دونوں کو بریا تو پولیس کے حوالے کر دیا ہے۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

# سی ایم پی ڈی آئی کے تحت 5 جی ٹیکنالوجی کی نمائش

رانچی: CMPDI ٹائیڈل ویو پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ مل کر نئی دہلی میں جاری انڈیا موبائل کانگریس 2024 (IMC 2024) میں مختلف جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے 'کیسے 5G ٹیکنالوجی کان کنی کی صنعت میں انقلاب برپا کر رہی ہے کی نمائش کر رہا ہے۔ پرگتی میدان، نئی دہلی میں 15 سے 18 اکتوبر تک منعقد ہونے والا یہ مظاہرہ ہر کان کنی کے "استعمال کے معاملے" میں حفاظت، کارکردگی اور آپریشنل درستگی کو بہتر بنانے کے لیے 5G کی تبدیلی کی طاقت کو اجاگر کر رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے انڈیا موبائل کانگریس 2024 کا افتتاح کیا۔ کول انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین-کم-منیجنگ ڈائریکٹر P.M. پرساد آئی ایم سی 2024 میں سی ایم پی ڈی آئی کے اسٹال کا پہلا وزیٹر تھا۔ اس موقع پر منوج کمار، سی ایم ڈی، سی ایم پی ڈی آئی؛ شنکر ناگاچاری، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/سی آر ڈی) اور ڈائریکٹر (ٹی/پی اینڈ پی)، بی سی سی ایل؛ طارق سجاد، جی ایم (ایم ای)، سی ایم پی ڈی آئی اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ لوڈ ہول ڈمپ آپریشنز کا ڈیجیٹل جڑواں 5G ریئل ٹائم کمیونیکیشن کو قابل بناتا ہے، جس سے Wi-Fi اور Tetra نجیبی روایتی وائرلیس ٹیکنالوجیز پر انتہائی مشکل ماحول میں ریموٹ مانیٹرنگ اور کنٹرول کی اجازت ملتی ہے۔ یہ ہموار آٹومیشن کو بھی یقینی بناتا ہے، خطرے کو کم کرتا ہے اور مستقبل کے لیے تیار آپریشنز کو قابل بناتا ہے، جس سے یہ کان کنی کے ڈیجیٹل مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔

# رانچی کو مودی حکومت کا نیا تحفہ

رانچی: مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ کی کوششوں کے نتیجے میں رانچی کو ایک اور نئی ٹرین مل گئی۔ رانچی سے گورکھپور تک ہفتہ وار ٹرین سروس کل سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ ٹرین جمعہ کو رانچی سے گورکھپور کے لیے روانہ ہوگی اور ہفتہ کو گورکھپور سے رانچی واپس آئے گی۔ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر ریلوے اشونی وشنو کا شکریہ ادا کیا ہے۔ نئی ٹرین کا افتتاح کل وزیر مملکت برائے دفاع اور رانچی کے ایم پی سنجے سیٹھ دہلی سے آن لائن جھنڈی دکھا کر کریں گے۔ کے ایم پی سنجے سیٹھ دہلی سے آن لائن جھنڈی دکھا کر کریں گے۔

# ایم پی نے شاندار دیوالی اور دلہن بازار کا کیا افتتاح

رانچی: دو روزہ دیوالی اور برائیڈل بازار کا شاندار افتتاح منگل کو ہوٹل ریڈیسن بلو میں ہوا۔ مشہور ٹی وی شو میڈم سر میں کرشمہ سنگھ کے کردار سے جانی جانے والی اداکارہ یوکتی پھور نے اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ڈائرکٹر مہوا ماجی، راجیہ سبھا ایم پی تھے، جنہوں نے اس شاندار فیشن نمائش کا افتتاح کیا اور اس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں ملک بھر کے مشہور ڈیزائنرز کے شاندار کلیکشن پیش کیے گئے ہیں۔ جہاں آپ کروچوتھ، دھنتیرس، دیوالی اور شادی کے دوران بھرپور شاپنگ کر سکتے ہیں۔ نمائش میں ہر طرز کے لیے منفرد انداز میں ڈیزائن کیے گئے ملبوسات پیش کیے گئے ہیں۔ تقریب کا آغاز لائنز کلب رانچی سمرپن کے تعاون سے اپ گریڈ پرائمری اسکول، سندھوار ٹولہ کے بچوں کی جانب سے پیش کردہ استقبالیہ رقص سے ہوا۔ جس نے پروگرام کی دلکشی میں اضافہ کیا۔ اس موقع پر نوجوان سماجی کارکن کم بھوچپوری گلوکار آشوتوش دویدی، یونیورسل انڈیا انٹرنیشنل یوتھ پیجینٹ کی پہلی رنر اپ ردھیما متل بھی موجود تھیں۔ نمائش کی ڈائریکٹر رینا اگروال نے کہا کہ نمائش کے اہم پرکشش مقامات دہلی، ممبئی، کولکتہ، وارانسی، بنگلورو، کشمیر اور رانچی کے مشہور ڈیزائنرز کے تازہ ترین مجموعے ہیں۔ ہر سٹال کے لیے خصوصی طور پر ڈیزائن کیے گئے ملبوسات ہیں۔ ہر گھنٹے بعد لکی قرعہ اندازی بھی ہوتی ہے، جس میں چاندی کے سکے بطور انعام دیے جا رہے ہیں۔ نمائش میں ڈیزائنر کلیکشنز سے زیورات کی ایک وسیع رینج پیش کی گئی ہے۔ ڈائرکٹر نے کہا کہ نمائش میں شامل ڈیزائنر کلیکشن میں زیورات کی وسیع رینج ہے۔

# اسمبلی الیکشن میں مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ٹکٹ دیا جائے: مجلس علماء

نئی دہلی (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم مجلس علماء اور جمعیت ملت اسلامیہ ہند کے زیر اہتمام مرکز القضا انڈیا شاہین باغ، جامعہ نگر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں جمہوریت، انسانیت فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ووٹ بیداری مہم جیسے حساس موضوعات پر میڈیا کے سامنے گفتگو ہوئی۔ اس موقعے پر جمعیت ملت اسلامیہ ہند کے قومی صدر مفتی افروز عالم قاسمی اور مفتی عبداللہ ازہر قاسمی قومی صدر آل انڈیا مسلم مجلس علماء نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں کے تمام شہریوں کو یکساں اور برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو بھی دیگر اقوام کی طرح برابر آئینی حقوق تو حاصل ہیں لیکن تعصب کی وجہ سے عرصہ دراز سے انہیں حاشیہ پر کھڑا کر دیا ہے اور تو اور سیکولر پارٹیاں بھی مسلمانوں کو وہ حقوق نہیں دے رہے ہیں جس کا وہ آئینی طور پر حقدار ہیں۔ انہوں نے مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور دہلی کے آئندہ ہونے والے اسمبلی الیکشن کے حوالے سے اپنی رائے پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب ہندوستان کے ووٹر بیدار ہو چکے ہیں وہ کسی کے بہکاوے میں نہیں آنے والے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے جھارکھنڈ میں 2 مرحلوں، 13 اور 20 نومبر 2024 جب کہ مہاراشٹر میں ایک مرحلہ 20 نومبر 2024 کو الیکشن منعقد کرنے اور ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024 کرانے کا اعلان کیا ہے۔ سیکولر پارٹیوں سے ہمارا مطالبہ ہے کہ مسلمانوں کو آبادی کے تناسب سے ٹکٹ دیا جائے یہ مسلمانوں کا آئینی حق ہے۔ ساتھ ہی ساتھ الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ ملک میں شکوک وشبہات کے مدنظر ای وی ایم سے الیکشن پر پابندی عائد کی جائے تاکہ الیکشن کمیشن کے تئیں عوام کا بھروسہ بحال رہے۔ گزشتہ دنوں مہیم مہاراشٹر میں انسانیت کے علمبردار بابا ضیاء الدین صدیقی کے قتل کو مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے اسمبلی چناؤ سے جوڑ کر کہا کہ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ اس میں فرقہ پرست طاقتیں ملوث ہیں اور ہندو مسلم ایکتا کو درہم برہم کرنے کے لئے ایک سوچے سمجھے پلان کے تحت کیا گیا ہے تاکہ ہندو مسلم کر کے سیکولر ووٹوں کو منتشر کیا جائے۔ اس موقعے پر دونوں عالم دین نے ملک میں بڑھتی منافرت، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں، انسانیت کا قتل، خواتین کی عصمت دری، موب لنچنگ، فرقہ وارانہ فسادات پر افسوس کا اظہار کیا اور قصور واروں کے خلاف سخت سے سخت دفعات میں مقدمہ درج کر کے عبرت ناک سزا دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ آخر میں سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کے 93 ویں یوم پیدائش پر مبارک باد پیش کی، نیز بابا ضیاء الدین صدیقی کی شہادت، معروف قلمکار مولانا ندیم الواجدی کی رحلت، وقف ترمیمی (امنٹ مینٹ) بل، بہرائچ فساد اور یک طرفہ گرفتاری، دہلی وقف بورڈ کی تشکیل نو، آئمہ مساجد کی تنخواہیں، دہلی اقلیتی کمیشن کی تشکیل نو، شاہی عیدگاہ قصاب پورہ معاملہ میں وقف بورڈ کے سی ای او کا رویہ پر افسوس کا اظہار کیا۔

# تمام ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے بعد مانڈر ایک مثالی اسمبلی حلقہ بن جائے گا: بندھوتر کی

## ہماری زندگی ہر لمحہ مانڈر کی ترقی اور لوگوں کو کی خوشیوں کیلئے وقف ہے: نہاتر کی

رانچی 14 اکتوبر۔ بندھو تر کی، سابق وزیر، جھارکھنڈ حکومت کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور جھارکھنڈ کانگریس کی انتخابی منشور کمیٹی کے چیئرمین نے کہا ہے کہ کروڑوں روپے کی لاگت سے بہت سی اسکیموں کی تعمیر کا کام پورے ملک میں تیز رفتاری سے جاری ہے۔ منڈار اسمبلی حلقہ اور تمام تر قیاتی اسکیموں پر عمل آوری کے بعد، مانڈر نہ صرف پورے جھارکھنڈ کا مثالی اسمبلی حلقہ بن جائے گا بلکہ لوگوں کی معاشی حالت کے ساتھ ساتھ ان کا معیار زندگی بھی بلند ہوگا۔ بیدو کے مہاوانی گراؤنڈ میں آج منعقدہ ایک پروگرام میں 32 ترقیاتی اور تعمیراتی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شری تر کی نے کہا کہ ہیمنت حکومت مندر کی ترقی اور یہاں کے لوگوں کی خوشیوں کے لیے وقف ہے۔ مسز تر کی نے کہا کہ پورے مینڈھر اسمبلی حلقہ میں شروع کی گئی مختلف ترقیاتی اسکیموں کی تکمیل کے بعد مینڈھر اسمبلی حلقہ کی تصویر بہت بدل جائے گی اور جدید طرز زندگی کے لحاظ سے مینڈھر پورے ملک کے دیہی علاقوں میں ایک ماڈل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے اسمبلی حلقہ کے دیہی بھائیوں اور بہنوں کا معیار زندگی بلند کرنا ان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مسز تر کی نے اس بات پر زور دیا کہ تمام تعمیراتی کاموں کو بہترین معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ آج بیدو کے مہاوانی میدان میں 32 ترقیاتی اسکیموں اور سڑکوں کی تعمیر کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھنے کے لیے منعقدہ ایک پروگرام میں بھی سرنا، مسانہ اور دھوم کریا کا اجتماعی سنگ بنیاد رکھا گیا جس میں مینڈھر بلاک صدر منگا اوراون، چنھو بلاک صدر اشتیاق نے شرکت کی۔ انصاری، بیدو بلاک صدر کرما اوراون، انکی بلاک صدر رمیش مہالی اور لاپونگ بلاک صدر بجینت برلا کے علاوہ کانگریس کے عہدیدار اور سینئر کارکنان، گاؤں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔